16 تا31مارچ،2026(مفت)

سال:6شمارہ:18

نیو انڈیا سماچار

انڈیا اے آئی - امپیکٹ سمٹ

اے آئی عالمی منظر نامے میں
ہندوستان کی نئی شناخت

ذہنوں کا اجتماع انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 بنا اے آئی کے شعبے میں ہندوستان کی قیادت کا اعلان کرنے کا موقع، جہاں دنیا کو ملا اے آئی کا 'انسانی' ویژن...

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مادر وطن کی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں ہندوستانی، کرم بھومی کی ترقی میں کرتے ہیں تعاون

'من کی بات' ملک اور ہم وطنوں کی حصولیابیوں کو اجاگر کرنے کا ایک طاقتور پلیٹ فارم ہے۔ ہر ماہ 'من کی بات' کے لیے متعدد تجاویز موصول ہوتی ہیں۔ ارسال کردہ پیغامات سے وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کے کونے کونے میں چھپی ناقابل یقین صلاحیتوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر معاشرے کے لئے کچھ کر گزرنے کی متعدد حوصلہ افزا کہانیاں من کی بات پروگرام کے ذریعے ملک بھر کے لوگوں تک پہنچتی ہیں۔ 22 فروری کو 'من کی بات' پروگرام میں اے آئی کی حصولیابیوں سے لے کر ٹی 20 ورلڈ کپ تک کئی اہم موضوعات پر ہوئی بات چیت۔ پیش ہیں اہم اقتباسات . . .

● **ٹرننگ پوائنٹ:** مختلف ممالک کے رہنما، صنعت کے رہنما، اختراع کار اور اسٹارٹ اپ سیکٹر سے وابستہ افراد، اے آئی امپیکٹ سمٹ کے لیے بھارت منڈپم میں جمع ہوئے۔ مستقبل میں اے آئی کی طاقت کا استعمال دنیا کس طرح کرے گی اس سلسلے میں یہ سربراہی اجلاس ایک ٹرننگ پوائنٹ ثابت ہوا۔

● **حیرت انگیز صلاحیتیں:** سربراہی اجلاس میں دنیا کو اے آئی کے میدان میں ہندوستان کی حیرت انگیز صلاحیتیں دیکھنے کو ملیں۔ اس دوران ہندوستان نے تین میڈان انڈیا اے آئی ماڈل بھی لانچ کیے۔ یہ اب تک کا سب سے بڑا اے آئی سربراہی اجلاس تھا جس میں نوجوانوں کا جوش و خروش قابل دید تھا۔

● **ہندوستانیوں کی خصوصیات:** ہندوستانی جہاں بھی جاتے ہیں، وہ اپنی مادر وطن کی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں اور اپنی کرم بھومی، یعنی جس ملک میں رہتے ہیں، اس کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

● **اعضاء کا عطیہ:** ہندوستان میں اعضاء کے عطیہ کے حوالے سے بیداری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے ضرورت مندوں کی مدد ہو رہی ہے اور ملک میں طبّی تحقیق کو بھی تقویت مل رہی ہے۔ بہت سی تنظیمیں اور افراد اس سمت میں غیر معمولی کام کر رہے ہیں۔

● **امرت مہوتسو:** آزادی کے امرت مہوتسو کے دوران میں نے پنچ پرانوں کی بات کی تھی، جن میں سے ایک غلامی کی ذہنیت سے آزادی ہے۔ آج ملک نے غلامی کی علامتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور ہندوستانی ثقافت سے متعلق چیزوں کو اہمیت دینا شروع کر دیا ہے۔ راشٹرپتی بھون نے بھی اس سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا اور 23 فروری کو راشٹرپتی بھون میں 'راجاجی اتسو' منایا۔

● **محتاط رہنا ہے:** ہمیں محتاط رہنا ہے اور دھوکہ بازوں کے جھانسے میں نہیں آنا ہے۔ کے وائی سی یا ری۔ کے وائی سی صرف اپنے بینک کی شاخ یا آفیشیل ایپ اور مجاز میڈیم سے ہی کرائیں۔ او ٹی پی، آدھار نمبر یا بینک کھاتے کی معلومات کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ اپنا پاس ورڈ وقتا فوقتا ضرور تبدیل کرتے رہیں۔

● **روایت اور ٹیکنالوجی:** کسان صرف اَن داتا نہیں ہیں۔ وہ زمین کے حقیقی محافظ ہیں۔ مٹی کو سونا بنانا کیا ہوتا ہے، یہ کوئی ہمارے کسانوں سے سیکھے۔ آج کا کسان روایت اور ٹیکنالوجی، دونوں کو ساتھ لے کر چل رہا ہے۔

● **عقیدے کی دھارا:** مہاکمبھ ہو یا کیرالہ کمبھ، یہ صرف اسنان کا تہوار نہیں ہے۔ یہ یادداشت کی بیداری ہے۔ یہ ثقافت کی بحالی ہے۔ شمال سے جنوب تک، ندیاں گرچہ الگ ہوں، لیکن عقیدے کی دھارا ایک ہی ہے اور یہی ہندوستان ہے۔

● **مقبول رہنما:** ہمارے ملک میں ایسے لوگ ہمیشہ عوام کے دلوں میں رہتے ہیں جنہوں نے معاشرے کی بہبود کے لئے کام کیا ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنے نیک کاموں میں عوام کو ترجیح دی ہوتی ہے۔ اماں جے للیتا جی، ایسی ہی ایک مقبول رہنما تھیں۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

نیوانڈیا
سماچار

سال:6، **شمارہ:**18، 16 **تا** 31 **مارچ**، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دھلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیوانڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیوانڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیوانڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

کور اسٹوری

انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں 'مانو' ویژن کے ذریعہ ہندوستان نے دکھایا کہ کس طرح نئی ٹیکنالوجی کا استعمال انسانیت کی بہبود کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ یہ عالمی سربراہی اجلاس اس بات کا ثبوت بنا کہ ہندوستان کے پاس عالمی اے آئی انقلاب کی قیادت کرنے کی صلاحیت بھی ہے اور طاقت بھی... |

10-27

سیمی کنڈکٹر یونٹ

چپ مینوفیکچرنگ میں ہندوستان بنے گا آتم نربھر

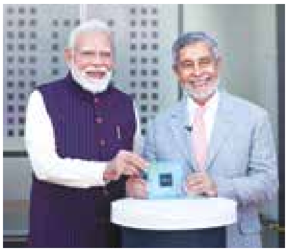

وزیر اعظم مودی نے گجرات کے سانند میں مائیکرون ٹیکنالوجی کی سیمی کنڈکٹر اسمبلی، ٹیسٹ اور پیکیجنگ مرکز کا کیا افتتاح | 30-31

نموبھارت کی توسیع

آسان سفر، بے پناہ خوشحالی

وزیر اعظم مودی نے ایک ہی پلیٹ فارم سے نموبھارت ریپڈ ریل اور میٹرو خدمات کا کیا آغاز | 34-35

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: سوریہ سین
چٹاگانگ بغاوت کے ہیرو | 6

صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوشش
وزیر اعظم مودی نے نیوز 18 رائزنگ بھارت سمٹ سے کیا خطاب | 7

ٹیکہ کاری کا قومی دن: صحت مند ہندوستان کی مضبوط بنیاد
راجستھان سے ملک گیر ایچ پی وی ٹیکہ کاری مہم کا آغاز | 8-9

مرکزی کابینہ کے فیصلے: 'کیرالہ' اب ہوگا 'کیرلم'
سیوا تیرتھ میں مرکزی کابینہ کی پہلی میٹنگ میں اہم فیصلے | 28-29

مضبوط انفراسٹرکچر... زندگی ہوگی مزید بہتر
تمل ناڈو اور پڈوچیری کو 7,100 کروڑ روپئے کی سوغاتیں موصول | 32-33

بجٹ ویبینار... بڑے ہدف کی طرف ایک قدم
وزیر اعظم نریندر مودی نے بجٹ ویبینار سے کیا خطاب | 36-37

ہندوستان کا طاقتور سمندری انقلاب
ساگرمالا پروگرام سے بندرگاہوں کی ترقی اور کنکٹیوٹی کو ملی مضبوطی | 38-39

راشٹرپتی بھون میں راجاجی اتسو
صدر جمہوریہ نے چکرورتی راجگوپالاچاری کے مجسمے کی نقاب کشائی کی | 40-41

راجستھان ترقی کی نئی راہ پر گامزن
وزیر اعظم مودی نے راجستھان کو دی 17,000 کروڑ روپئے کی ترقی کی سوغاتیں | 42

سرمایہ اور صلاحیت کی مشترکہ اقتصادی طاقت
کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کا چار روزہ دورہ ہندوستان | 43

اسٹریٹجک اعتماد سے عالمی قیادت تک
دنیا کی دو سب سے بڑی جمہوری اور معاشی طاقتوں کے درمیان ہوا معاہدہ | 44-45

حکمت عملی سے اختراع تک ہندوستان-اسرائیل رشتوں میں توسیع
وزیر اعظم نریندر مودی کا دو روزہ دورہ اسرائیل | 46-48

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

انسانیت کے لئے اے آئی
عالمی تعاون میں ہندوستان کا اہم رول

تسلیمات !

نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں 16 سے 21 فروری تک منعقد ہونے والی ”اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026“ نے ہندوستان کو عالمی مصنوعی ذہانت کی بحث کے مرکز میں رکھا۔ ”سروجن ہتائے، سروجن سکھائے“ کے جذبے سے متاثر اس تاریخی تقریب میں 118 ممالک کی شرکت اور 20 سے زیادہ سربراہان مملکت کی موجودگی نے اسے ایک کامیاب عالمی پلیٹ فارم بنا دیا۔ پانچ لاکھ سے زیادہ شرکاء، 550 سے زیادہ سربراہی اجلاس سے قبل کی تقریبات، 100 سے زیادہ عالمی اے آئی رہنماؤں، 500 سے زیادہ ماہرین اور 2.5 لاکھ طلباء کی فعال شرکت نے اسے دنیا کی سب سے بڑی اے آئی کانفرنسوں میں سے ایک بنا دیا۔ ذمہ دار اور اخلاقی اے آئی پر طلبہ کی گفتگو نے گنیز ورلڈ ریکارڈ بھی قائم کیا۔

اس سربراہی کانفرنس میں ہندوستان نے انسانیت کی خدمت میں اے آئی کو کارآمد بنانے کے لیے اپنے عہد کا اعادہ کیا۔ ”انڈیا اے آئی مشن“ عوام الناس کے مفاد میں ذمہ دار اے آئی کو قابل رسائی بنا رہا ہے۔

سربراہی اجلاس میں بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کے وعدے 250 ارب ڈالر سے زیادہ رہے، جب کہ ڈیپ ٹیک- وینچر پر تقریباً 20 ارب ڈالر خرچ کرنے کے بھی وعدے سامنے آئے۔ یہ ہندوستان کے اے آئی بنیادی ڈھانچے کے ماحولیاتی نظام میں بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کا ثبوت ہے۔

اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا اختتام نئی دہلی اعلامیہ کے ساتھ ہوا، جس میں 91 ممالک اور تنظیموں نے سات ستونوں پر مبنی مشترکہ عالمی ویژن کی توثیق کی۔ اسی ویژن کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اے آئی کے لیے ’مانو‘ ویژن اور ترقی کے محرک کے طور پر ٹیکنالوجی کے رول پر بھی زور دیا ہے۔

وکست بھارت کی طرف سفر میں اے آئی کی اہمیت اور اس سمت میں ہندوستان کے قومی اقدامات ہی اس بار کے شمارے کی ہماری کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ، شخصیت کی سیریز میں چٹاگانگ بغاوت کے ہیرو سوریہ سین، فلیگ شپ میں ساگر مالا پروگرام، ٹیکہ کاری کے قومی دن پر خصوصی مواد، مرکزی کابینہ کے فیصلے، راشٹرپتی بھون میں چکرورتی راجگوپالاچاری کے مجسمے کی نقاب کشائی، وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ اسرائیل سمیت ان کے پکھواڑے بھر کے پروگراموں کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحہ پر من کی بات اور بیک کور پر 23 مارچ کو ہونے والے شہید دیوس پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

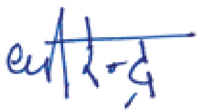

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

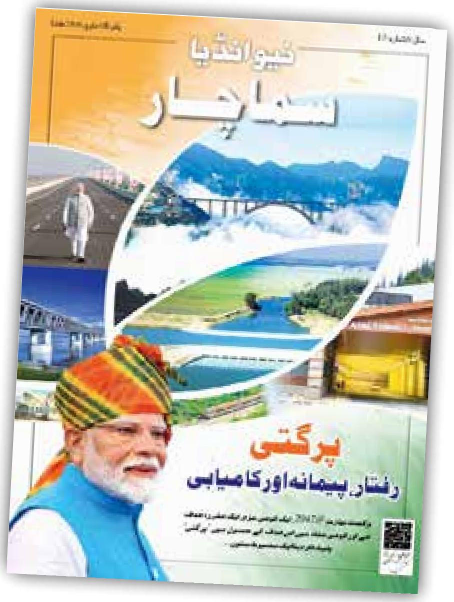

قومی ترقی اور حکومتی اقدامات سے اپ ڈیٹ رکھنے میں بیحد اہم

مجھے نیو انڈیا سماچار جریدہ بہت معلوماتی لگتا ہے۔ یہ ہمارے ملازمین کو تازہ ترین قومی پیشرفت اور حکومتی اقدامات سے باخبر رکھنے کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ حکومتی اقدامات کے بارے میں ایک معلوماتی جریدہ ہے۔ میں یہ جریدہ باقاعدگی سے حاصل کرنا چاہتا ہوں تاکہ میں ملک میں جاری ترقیاتی کاموں اور منصوبوں کے بارے میں آگاہ رہ سکوں۔

meghalayashikshasamiti02@gmail.com

منصوبوں اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں جاننے کے لیے پلیٹ فارم

نیو انڈیا سماچار جریدہ ملک میں جاری مرکزی حکومت کے منصوبوں، پروگراموں اور ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا ایک شاندار ذریعہ ہے۔ مجھے اس جریدے کے ذریعے ملک میں ہونے والی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں علم ہو رہا ہے۔ یہ ایک شاندار جریدہ ہے۔

mhqchoutuppal@gmail.com

طلباء کے تابناک مستقبل میں بے مثال شراکت

طلباء کے تابناک مستقبل میں 'نیو انڈیا سماچار' جریدہ کا تعاون بے مثال ہے۔ آج تک راجستھان پبلک سروس کمیشن کے مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کرنے والے طلباء بھی حالات حاضرہ پر غیر ضروری کتابوں کا مطالعہ کرتے رہے ہیں۔ فی الحال سوالیہ پرچوں میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ایسے میں حالاتِ حاضرہ پر 'نیو انڈیا سماچار' میں شائع ہونے والی خبر بہت کارآمد ثابت ہو رہی ہے۔ اس لیے مدیر محترم سے درخواست ہے کہ وہ بصیرت سے بھرپور مواد فراہم کر کے لاکھوں طلبہ کے مستقبل کو تابناک بناتے رہیں۔

akshubishnoiraj@gmail.com

اسکیموں کی معلومات دینے میں بہت مددگار

میرا نام تتھاگت بھٹاچاریہ ہے۔ میں مغربی بنگال کے ہاوڑہ میں رہتا ہوں۔ مجھے نیو انڈیا سماچار بہت پسند ہے۔ یہ ایک اچھا جریدہ ہے۔ یہ میرے لئے ملک میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور اسکیموں کے بارے میں جاننے میں بہت مددگار ہے۔

bhattacharyyatathagata6@gmail.com

امتحان کی تیاری میں معلومات کا قابل اعتماد ساتھی

میرا نام سوروشرما ہے۔ مجھے نیو انڈیا سماچار جریدے کے ہر ایڈیشن کا بے صبری سے انتظار رہتا ہے۔ ہر نیا ایڈیشن ان موضوعات کا احاطہ کرتا ہے جو ہمارے ملک اور لوگوں کی روزمرہ کی زندگی سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ جریدہ امتحان کی تیاری کے لیے بھی قابل اعتماد معلومات کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

سوروشرما

sharmasourav1261@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003
ای میل- response-nis@pib.gov.in

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کا خلاصہ

صدر جمہوریہ نے سودیشی ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر 'پرچنڈ' میں کی پرواز

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 27 فروری کو راجستھان کے جیسلمیر ایئر فورس اسٹیشن پر سودیشی ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر 'پرچنڈ' میں اڑان بھری۔ اس سے پہلے صدر، 2023 اور 2025 میں سکھوئی 30 ایم کے آئی اور رافیل میں بھی پرواز کر چکی ہیں۔ صدر دروپدی مرمو نے گروپ کیپٹن نین شانتی لال بہوا کے ساتھ اڑان بھری۔ تقریباً 25 منٹ کے اس مشن کے دوران گڈیسر جھیل اور جیسلمیر قلعہ کے اوپر سے پرواز کی اور ایک ٹینک ہدف پر بھی حملہ کیا۔ پرواز کے بعد اپنے تجربے میں صدر جمہوریہ نے کہا، "ہندوستان کے سودیشی طور پر تیار کردہ ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر 'پرچنڈ' میں پرواز کرنا میرے لیے ایک بھرپور تجربہ رہا ہے۔ اس پرواز نے مجھے ملک کی دفاعی صلاحیتوں پر از سر نو فخر کا احساس دلایا ہے۔ میں ہندوستانی فضائیہ اور ایئر فورس اسٹیشن جیسلمیر کی پوری ٹیم کو اس پرواز کے کامیاب انعقاد کے لئے مبارکباد دیتی ہوں"۔

تمل ناڈو کے کسانوں کو ملا عالمی پلیٹ فارم

ہندوستان نے زرعی برآمدات میں ایک تاریخی سنگ میل حاصل کیا ہے۔ تمل ناڈو سے کناڈا کے لئے جی آئی ٹیگ والے پہلے سلیم صابودانے کی کھیپ روانہ کی گئی۔ اس برآمد سے ٹیپیو کا صابودانہ کی کاشت میں مصروف قبائلی برادری سمیت بڑی تعداد میں کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ نیز، اس سے ملک کی زرعی برآمدات مضبوط ہوں گی اور بین الاقوامی منڈی کے بھی مواقع کھلیں گے۔ تمل ناڈو ہندوستان میں ٹیپیو کا کا سب سے بڑا پروڈیوسر ہے۔ سلیم کی صابودانہ صنعت ٹیپیو کا کی کاشت میں مصروف قبائلی برادریوں اور ہزاروں کسانوں کی روزی روٹی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ سلیم کو صابودانہ اور اسٹارچ کے ایک بڑے مرکز کے طور پر منظوری حاصل ہے۔ یہ ہزاروں کسان خاندانوں کی روزی روٹی کا بنیادی ذریعہ بھی ہے۔

'انجدیپ'

ہندوستان کا نیا جنگی جہاز

ہندوستان کی بحری سلامتی اور اسٹریٹجک صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں ہندوستان کا نیا جنگی جہاز 'انجدیپ' ایک اہم سنگ میل ہے۔ آئی این ایس انجدیپ جہاز کو بھارتی بحریہ نے 27 فروری کو چنئی بندرگاہ پر چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی کی موجودگی میں کمیشن کیا۔ اس جہاز کو 'ڈولفن ہنٹر' کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد ساحلی علاقوں میں دشمن کی آبدوزوں کا پتہ لگانا، ان کا تعاقب کرنا اور انہیں بے اثر کرنا ہے۔ اس جہاز سے ہندوستانی بحریہ کی آبدوز شکن جنگی صلاحیتوں اور ساحلی نگرانی کو فروغ ملے گا۔ جہاز کو سودیشی، جدید ترین آبدوز شکن ہتھیاروں اور سینسر پیکج سے لیس کیا گیا ہے۔ اس میں ہل ماونٹڈ سونار ابھے شامل ہے۔ ہلکے تارپیڈو اور آبدوز مخالف راکٹوں سے بھی لیس ہے۔

قومی شاہراہوں کے کنارے تیار کی جائے گی شہد کی مکھیوں کی راہداری

نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے قومی شاہراہوں کے کنارے شہد کی مکھیوں کی راہداری تیار کرنے کے لیے ایک منفرد پہل کا اعلان کیا ہے۔ 'شہد کی مکھیوں کی راہداری' میں شہد کی مکھیوں کے لیے موزوں پیڑ پودے لگائے جائیں گے۔ اس اقدام سے شہد کی مکھیوں کے ساتھ ہی ایسے دیگر جانداروں کو بھی فائدہ پہنچے گا جو پراگ کو ایک پھول سے دوسرے پھول تک لے جاتے ہیں۔ پودوں کی انواع کا انتخاب کیا جائے گا تاکہ سال بھر مسلسل پھول کھلنے کا سلسلہ جاری رہے۔ قومی شاہراہوں کے کنارے نیم، کرنج، مہوا، پلاش، بوٹل برش، جامن اور سیرس سمیت مقامی انواع کے پیڑ پودے لگائے جائیں گے۔ این ایچ اے آئی کا ہدف سال 2026-27 کے دوران قومی شاہراہوں کے کنارے تقریباً 40 لاکھ پیڑ لگانے کا ہے، جن میں سے تقریباً 60 فیصد پیڑ 'شہد کی مکھیوں کی راہداری' پہل کے تحت لگائے جائیں گے۔

سڑک حادثے کے متاثرین کو کیش لیس علاج فراہم کرنے کی پہل

کسی بھی سڑک حادثے میں زخمیوں کو گولڈن آور میں علاج سے محروم نہ ہونا پڑے اس کے لئے مرکزی حکومت نے ایک بڑی پہل کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پی ایم راحت (سڑک حادثہ اسپتال میں بھرتی اور یقینی علاج) اسکیم کے آغاز کو منظوری دے دی ہے۔ اسکیم کے تحت کسی بھی زمرے کے سڑک حادثے کے ہر اہل متاثرہ فرد کو حادثے کی تاریخ سے سات دنوں تک کے لئے ایک لاکھ 50 ہزار روپئے تک کا کیش لیس علاج ملے گا۔ سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں کی وزارت نے کہا کہ اسپتالوں کو موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ فنڈ کے ذریعے معاوضہ دیا جائے گا۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ اگر متاثرین کو پہلے گھنٹے کے اندر اسپتال میں بھرتی کرا دیا جائے تو سڑک حادثات میں ہونے والی تقریباً 50 فیصد والی اموات سے بچا جا سکتا ہے۔

یوگا میں ہیں خدمات

تو دیں وزیر اعظم یوگا ایوارڈ 2026 کے لیے درخواست

وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں کی بدولت اقوام متحدہ نے ریکارڈ ممالک کے تعاون سے ہر سال 21 جون کو بین اقوامی یوم یوگا منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اسی یوگا کو فروغ دینے کے لیے شروع کی گئی وزیر اعظم یوگا ایوارڈ کی سیریز میں 2026 کے لیے ان افراد اور اداروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں جن کی مسلسل کوششوں سے یوگا کے اثرات میں اضافہ ہوا ہے۔ ایوارڈ کے لیے درخواستیں نیشنل ایوارڈز پورٹل www.awards.gov.in پر دی جا سکتی ہیں۔ درخواستوں کی آخری تاریخ 21 مارچ 2026 ہے۔ وزارت آیوش نے بتایا ہے کہ اگر ضروری ہوا تو رجسٹریشن کی تاریخ میں 15 دن کی توسیع کی جا سکتی ہے۔ ہر ایوارڈ یافتہ کو ایک ٹرافی، ایک سرٹیفکیٹ اور 25 لاکھ روپئے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ وزیر اعظم یوگا ایوارڈز 2026 میں انفرادی اور ادارہ جاتی دونوں زمروں میں قومی اور بین اقوامی سطح پر دو دو ایوارڈ دیئے جائیں گے۔

چٹاگانگ بغاوت کے ہیرو

ہندوستان کی آزادی کے لیے اپنی جان نچھاور کر دینے والے سوریہ سین نے اپنی موت تک نہ صرف برطانوی راج کے خلاف آواز اٹھائی بلکہ متعدد مواقع پر انہیں گہری چوٹ بھی پہنچائی۔ ماں بھارتی کے بہادر بیٹے، چٹاگانگ بغاوت کے ہیرو اور 'ماسٹر دا' کے نام سے معروف عظیم انقلابی سوریہ سین نے انگریزوں سے لڑنے کے لیے ایک منفرد طریقہ اپنایا۔ بے رحم انگریز افسروں نے سوریہ سین کو پھانسی دینے سے عین قبل ان پر وحشیانہ تشدد کیا، پھر بھی وہ ان کی ہمت نہ توڑ سکے۔

ولادت : 22 مارچ 1894، وفات : 12 جنوری 1934

نو آبادیاتی دور میں غیر منقسم بنگال کا حصہ رہے چٹاگانگ (موجودہ بنگلہ دیش میں) کے نواپاڑہ میں استاد رام نرنجن سین کے یہاں 22 مارچ 1894 کو سوریہ سین پیدا ہوئے تھے۔ 1916 میں، قوم پرستی سے پرجوش ہو کر اور اپنے کالج کے اساتذہ سے متاثر ہو کر انہوں نے انوشیلن سمیتی میں شمولیت اختیار کی، جس کا واحد مقصد انگریزوں کو ملک سے باہر نکالنا تھا۔ انہوں نے عدم تعاون کی تحریک میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہاں تک کہ انہیں برطانیہ مخالف سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار بھی کیا گیا۔ جیل سے رہائی کے بعد سوریہ سین نے دی انڈین ریوولیوشنری آرمی کے نام سے سرگرم کارکنوں کے ایک گروپ کی قیادت کی۔ اس تنظیم کا مقصد انگریزوں کے خلاف منظّم جدوجہد کی قیادت کرنا اور ان کے اقتدار کو چیلنج کرنا تھا۔ سوریہ سین نے چھاپہ ماری کے لئے مقامی نوجوانوں کو متحرک اور ٹریننگ دینا شروع کیا۔ وہ بم بنانے میں ماہر تھے اور انقلابیوں کے لیے دھماکہ خیز مواد تیار کرنے کی ذمہ داری سنبھالتے تھے۔ 18 اپریل 1930 کو سوریہ سین، گنیش گھوش، پریتلتا واڈیدار اور چند دیگر کی قیادت میں گروپوں میں منقسم ساٹھ سے زائد طلباء نے چٹاگانگ میں نو آبادیاتی انتظامیہ اور اس کی پوری مشینری پر ایک منصوبہ بند حملہ کیا۔ ان کا مقصد چٹاگانگ میں سرکاری مواصلاتی نظام کو درہم برہم کرنا، پولیس اور معاون دستوں کے اسلحہ خانے پر چھاپہ مارنا اور اسلحہ حاصل کرنا تھا۔ انگریزوں کے خلاف مسلح جدوجہد شروع کرنے کے لئے ضبط کیے گئے ہتھیاروں کو انقلابی کارکنوں میں تقسیم کیا جانا تھا۔

وہاں وہ ٹیلی گرام اور ریلوے لائنوں میں خلل ڈالنے اور اسلحہ خانے پر چھاپہ مارنے میں کامیاب ہو گئے۔ تاہم وہ گولہ بارود تلاش کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے باوجود، انہوں نے چٹاگانگ کو آزاد قرار دیا، وہاں ایک عارضی حکومت بنانے کا دعویٰ کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اس تحریک میں شامل ہوں۔ اچانک رونما ہونے والے ان واقعات سے برطانوی حکام لرز گئے اور پیچھے ہٹ گئے۔ تاہم، کچھ ہی عرصے میں انگریز مزید طاقتور ہو کر واپس آئے اور کارکنوں کو بے رحمی سے دبا دیا۔ سوریہ سین اور ان کے بیشتر ساتھی جلال آباد کی پہاڑیوں میں چھپ گئے۔ سین کو وہاں کے گاؤں سے بے پناہ حمایت حاصل ہوئی۔ اپنے ٹھکانے سے انہوں نے نو آبادیاتی املاک اور اہلکاروں پر متعدد گوریلا حملے کیے۔ 16 فروری 1933 کو سوریہ سین پکڑے جانے سے پہلے تقریباً تین سال تک انگریزوں سے بچنے میں کامیاب رہے۔

12 جنوری 1934 کو سین اور ان کے ساتھی تار کیشور دستیدار کو انگریزوں نے پھانسی دے دی۔ اپنے ساتھیوں کے نام اپنے آخری خط میں ان کی تحریر کردہ کچھ سطریں اس طرح تھیں "موت میرے دروازے پر دستک دے رہی ہے، میرا دماغ ابدیت کی طرف پرواز کر رہا ہے... ایسی خوشی، ایسے سنجیدہ لمحے میں، میں تمہارا پیچھا کیوں چھوڑوں؟ صرف ایک ہی چیز ہے، وہ ہے میرا خواب، ایک سنہرا خواب - آزاد ہندوستان کا خواب..."

ماسٹر سوریہ سین کو 1934 میں جب پھانسی دی گئی، تب انہوں نے اپنے ساتھیوں کو ایک خط لکھا اور خط میں ایک ہی لفظ کی گونج تھی اور وہ لفظ تھا وندے ماترم۔ - نریندر مودی، وزیر اعظم

صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوشش

صحیفوں میں کہا گیا ہے "تت توم آسی" یعنی، جس برہما کی تلاش میں ہم نکلے ہیں وہ ہم ہی ہیں، وہ ہمارے اندر ہی ہے۔ جو طاقت ہمارے اندر ہے اسے پہچاننا ہے۔ گزشتہ 11 برسوں میں ہندوستان نے اپنی اسی طاقت کو پہچانا اور اسی کو مضبوط بنانے کے لئے آج ملک مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ 27 فروری کو نیوز 18 رائزنگ بھارت سمٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں قوم کے شعور میں ایک نئی توانائی پیدا ہوئی ہے۔

طاقت کسی ملک میں اچانک پیدا نہیں ہوتی ، طاقت نسلوں میں تعمیر ہوتی ہے ۔ وہ علم، روایت، محنت اور تجربے سے نکھرتی ہے۔ نیوز 18 رائزنگ بھارت سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب کسی قوم کی چھپی ہوئی طاقت بیدار ہوتی ہے تو وہ نئے سنگ میل حاصل کرتی ہے۔ ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر آج دنیا بھر میں بحث کا موضوع بن چکا ہے۔

ایک دور تھا جب ہندوستان نئی ٹیکنالوجی کا محض صارف تھا۔ آج، ہندوستان نئی ٹیکنالوجی کا تخلیق کار بھی ہے اور نئے معیارات بھی قائم کر رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان نے اپنی طاقت کو پہچان لیا ہے۔ تقریب میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ جب ہم فخر کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو دنیا ہمیں جس نظر سے دیکھتی رہی ہے، وہ نظر بھی بدلی ہے ۔ چند سال پہلے تک دنیا میں ہندوستان کی کسی تقریب پر شاذ و نادر ہی بحث ہوتی تھی اور اتنی توجہ نہیں دی جاتی تھی۔ آج بھارت جو کچھ بھی کرتا ہے، یہاں جو بھی کارروائیاں ہوتی ہیں، اس کا عالمی سطح پر تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اے آئی سمٹ اس کی ایک مثال ہے۔

جہازرانی اور بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا

ہندوستان ہر سال غیر ملکی بحری جہازوں کے ذریعہ مال برداری کے لئے کرائے پر 6 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرتا ہے۔ کھاد کی درآمد پر سالانہ سوا دو لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ پٹرولیم کی درآمد پر سالانہ 11 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ یعنی، ہر سال لاکھوں کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ غیر ملکی جہازوں کو 6 لاکھ کروڑ روپے کی ادائیگی سے بچنے کے لیے مرکزی حکومت ہندوستانی جہازرانی اور بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کر رہی ہے۔ کھاد کی گھریلو پیداوار بڑھانے کے لیے نئے پلانٹ لگائے جا رہے ہیں اور نینو یوریا کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ پیٹرولیم پر انحصار کم کرنے کے لیے ایتھنول کی ملاوٹ، گرین ہائیڈروجن مشن، شمسی توانائی اور برقی نقل وحرکت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

ہم نے مینوفیکچرنگ پر کام کیا، میک ان انڈیا پر زور دیا، اپنے بینکنگ سسٹم کو مضبوط کیا، افراط زر کو کنٹرول کیا اور ہندوستان کو دنیا کا گروتھ انجن بنایا۔ ہندوستان کی یہی طاقت ہے جس کی وجہ سے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک ہندوستان کے ساتھ تجارتی سودے کرنے کے لئے خود آگے آ رہے ہیں۔

– نریندر مودی، وزیراعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

صحت مند ہندوستان کی مضبوط بنیاد

مرکزی حکومت نے ایک تاریخی فیصلے میں راجستھان کے اجمیر سے ملک گیر ہیومن پیپیلوما وائرس (ایچ پی وی) ٹیکہ کاری مہم شروع کی ہے تاکہ خواتین کو سروائیکل کینسر سے بچایا جاسکے۔ اب تک حکومت نے 12 قسم کی بیماریوں کے خلاف ٹیکہ کاری مہم شروع کی ہے۔ نتیجتاً، یونیورسل ویکسی نیشن کوریج 99 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ آئیے، ٹیکہ کاری کے قومی دن (16 مارچ) پر سمجھتے ہیں کہ کس طرح ٹیکہ کاری نے بچوں اور ماؤں کی حفاظت کو یقینی بنا کر صحت عامہ کو مضبوط کیا ہے۔

حکومت ہند نے 28 فروری 2026 کو تین ماہ کے ملک گیر ایچ پی وی ٹیکہ کاری پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اب مرکزی، ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں کے تعاون سے ملک بھر کے تمام سرکاری پرائمری اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز، ضلع اور ذیلی ضلع اسپتالوں اور سرکاری میڈیکل کالجوں واسپتالوں میں 14 سال کی نوعمر لڑکیوں کو یہ ٹیکہ مفت فراہم کیا جائے گا۔ مہم کے آغاز کی تاریخ سے 90 دنوں کے اندر 15 سال کی ہونے والی لڑکیاں بھی اس تین ماہ کی خصوصی ایچ پی وی ٹیکہ کاری مہم کے دوران ٹیکہ لگوانے کی اہل ہوں گی۔

اس وقت تقریباً ایک کروڑ پندرہ لاکھ نوعمر لڑکیاں اس ٹیکے کے لئے اہل ہیں۔ زیادہ سے زیادہ کوریج کو یقینی بنانے کے لیے 90 دنوں کی ٹیکہ کاری مہم یومیہ چلائی جائے گی اور اس کے بعد باقاعدہ ٹیکہ کاری کے دنوں میں بھی یہ دستیاب ہوگی۔ یہ ملک گیر ایچ پی وی ٹیکہ کاری مہم ہندوستانی خواتین کو بااختیار بنانے اور ملک بھر میں ماؤں اور بیٹیوں کی صحت کے تحفظ کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اس تاریخی مہم کے ساتھ، ہندوستان ایچ پی وی ٹیکہ کاری پروگرام چلانے والے 160 سے زیادہ ممالک میں شامل ہوگیا ہے۔

ہر سال، یو پی آئی کے تحت 2.6 کروڑ نوزائیدہ اور 2.9 کروڑ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگتا ہے۔ مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر بچے کو اس کی زندگی کے پہلے سال میں مکمل طور پر ٹیکہ لگایا جائے۔

قومی ٹیکہ کاری مہم نہ صرف بچوں اور ماؤں کی حفاظت کررہی ہے بلکہ ایک صحت مند ہندوستان کی بنیاد بھی رکھ رہی ہے۔ اس بنیاد کو مضبوط کرنے میں مکمل ٹیکہ کاری کوریج کے لیے 2014 میں شروع کیے گئے مشن اندر دھنش کا اہم رول ہے۔ تقریباً 99 فیصد ٹیکہ کاری کوریج کے ہدف کو حاصل کرنے میں اے آئی جیسی ٹیکنالوجی نے کافی مدد کی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی افادیت کا اندازہ

دنیا بھر میں سروائیکل کینسر سے ہونے والی اموات میں 25 فیصد اموات ہندوستان میں ہوتی ہیں۔ سروائیکل کینسر ہندوستان میں خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے، جس میں ہر سال تقریباً 80,000 نئے معاملے سامنے آتے ہیں اور 42,000 سے زیادہ خواتین کی موت ہو جاتی ہے۔

> 'ناری شکتی' کو بااختیار بنانے اور ماؤں اور بیٹیوں کی صحت کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ جب کنبے میں ماں بیمار ہوتی ہے تو کنبہ بکھر جاتا ہے۔ جب ماں صحت مند رہتی ہے تو کنبہ کسی بھی بحران کا سامنا کرنے میں اہل ہوتا ہے۔ اسی جذبے کے تحت حکومت نے خواتین کو مدد فراہم کرنے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

حکومت کی جانب سے گزشتہ پانچ برسوں میں ملک میں ٹیکہ کاری مہم اور صحت سے متعلق آگاہی پروگرام کو مزید موثر بنانے کے لیے کی گئی کوشش...

- ریاستی، ضلعی اور بلاک ویکسی نیشن ٹاسک فورس باقاعدگی سے چلائی جانے والی ٹیکہ کاری مہم کے موثر نفاذ کو یقینی بناتے ہیں۔
- ٹیکہ کاری کوریج کو بہتر بنانے کے اقدامات کے طور پر بیداری پیدا کرنے، سماجی طور پر متحرک کرنے، گھریلو سطح کے تعاملات اور میڈیا کی شمولیت جیسی اسٹریٹیجک سرگرمیاں کی جاتی ہیں۔
- یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کے تحت ایک خصوصی کیچ اپ ویکسی نیشن مہم، تیز تر مشن اندر دھنش، کم ویکسی نیشن کوریج والے علاقوں میں چھوٹ جانے والے بچوں اور حاملہ خواتین کی ٹیکہ کاری کے لئے شروع کی گئی۔
- پلس پولیو پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ہر سال نیشنل امیونائزیشن ڈے (این آئی ڈی) جیسی خصوصی ٹیکہ کاری مہم چلائی جاتی ہے۔
- ٹیکہ کاری سرگرمیوں کے لئے متعینہ دنوں پر ولیج ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈے (وی ایچ این ڈی) کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- صحت اور کنبہ بہبود کی وزارت نے بچوں اور حاملہ خواتین کے تمام ٹیکہ کاری پروگراموں کے ڈیجیٹل رجسٹریشن اور ریکارڈنگ کے لیے یو ون پورٹل شروع کیا ہے۔

اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ 8 فروری 2026 تک یو ون پورٹل پر 11.12 کروڑ سے زیادہ بچے اور 3.78 کروڑ حاملہ خواتین رجسٹرڈ ہیں۔

اب ملک میں 13 اقسام کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ٹیکہ کاری مہم چلائی جا رہی ہے۔ قومی سطح پر 12 بیماریوں کے خلاف جن میں سروائیکل کینسر، ڈپتھیریا، پرٹوسس، ٹٹنس، پولیو، خسرہ، روبیلا، بچپن کی سنگین تپ دق (ٹی بی)، روٹا وائرس ڈائریا، ہیپاٹائٹس بی، منجائٹس اور ہیموفلس انفلوئنزا ٹائپ بی اور نیوموکوکل کے سبب ہونے والی نمونیا شامل ہے۔ وہیں جاپانی انسیفلائٹس (جے ای) کے خلاف ان اضلاع میں ٹیکہ کاری مہم جاری ہے جو اضلاع اس بیماری سے متاثر ہیں ▪

مصنوعی ذہانت
کا گلوبل ہب بنتا
ہندوستان

کور اسٹوری

جب ہندوستان ترقی کرتا ہے تو دنیا بھی ترقی کرتی ہے۔ اسی ویژن کے ساتھ ہندوستان نے دنیا کے سامنے 'سروجن ہتائے، سروجن سکھائے' کے منتر کو اپناتے ہوئے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے میدان میں انسانی اور جامع قیادت کا مظاہرہ کیا ہے۔ انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں 'مانَو' ویژن کے ذریعے ہندوستان نے یہ دکھایا کہ نئی ٹیکنالوجی کو انسانیت کی بہبود کے لیے کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس عالمی کانفرنس نے ثابت کیا کہ ہندوستان میں اے آئی انقلاب کی قیادت کرنے کی صلاحیت بھی ہے اور طاقت بھی...

جب وزیر اعظم نریندر مودی اے آئی امپیکٹ سمٹ سے خطاب کر رہے تھے، تب رئیل ٹائم پر اے آئی کا ٹول سماعت سے محروم افراد کے لئے جنریٹیڈ ویڈیو کے ذریعے اشاروں کی زبان میں ان کی یہ تقریر پہنچ رہی تھی۔

عدلیہ کے لیے جنریٹیو اے آئی پر مبنی قانونی تحقیقی تجزیاتی ٹول تیار کیا گیا ہے۔ پائلٹ موڈ والے اس ٹول میں شامل اے آئی بوٹ سپریم کورٹ کے 1950 کے آگے کے فیصلوں یا سوالات کے جوابات فراہم کرتا ہے۔

اے آئی و سنگم درشٹی ایک جیو اسپیشیل امیج اینالیٹکس سروس ہے جو علاقوں کا تخمینہ کر کے منصوبہ بندی کر سکتی ہے۔ اس سروس کا استعمال 30 ہزار گاؤں کے لئے کنکریٹ کی چھتوں کی نشاندہی کرنے اور شمسی پینل کے لیے علاقوں کا تخمینہ کرنے میں کیا گیا۔

گرام سبھا اور گرام پنچایت کی میٹنگ چل رہی ہے۔ وہاں جو کچھ کہا جا رہا ہے یا جو ویڈیو بنائے گئے ہیں، ان کے اِن پٹ سے منٹس سمیت مکمل معلومات خلاصہ کے طور پر اے آئی سے متعلق ایپ 'سبھاسار' ایک یا دو نہیں بلکہ 14 زبانوں میں پیش کرتا ہے۔

ملک میں طوفان یا تباہی کی صورت میں آئی آئی ٹی ممبئی کی طرف سے تیار کردہ خصوصی طور پر اوئیر ڈومین ایڈاپٹیشن نیٹ ورک ماڈل فضائی تصویروں کے ذریعہ نقصان کا درست اندازہ لگا لیتا ہے۔ کم ڈیٹا ہونے کی صورت میں بھی درست نتائج فراہم کر سکتا ہے، جس سے کسی آفت کے دوران تیزی سے اور قابل اعتماد طریقے سے مدد پہنچائی جا سکتی ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہندوستان میں اے آئی کے یہ حل ظاہر کرتے ہیں کہ آج عدلیہ سے لے کر زبان کی رسائی تک، ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے لے کر خواندگی تک، کسانوں سے لے کر ڈاکٹروں تک، طلبہ سے لے کر اسٹارٹ اپ تک اور خواتین سے لے کر نوجوانوں تک سبھی شعبے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) پہنچ رہی ہے۔ ہندوستان تیزی سے اے آئی سپر پاور بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا تکنیکی انقلاب — مصنوعی ذہانت اب ہندوستان کی طرف سے رہنمائی کی جا رہی ہے، جو صرف ایک ٹیکنالوجی نہیں بلکہ ہندوستان کی اقتصادی طاقت کا ایک نیا انجن بن چکا ہے۔ ہندوستان میں اے آئی کا استعمال دوسرے ممالک سے بالکل مختلف ہے۔ جہاں دنیا اپنی طاقت کو بڑھانے کے لیے اے آئی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کر رہی ہے، وہیں ہندوستان 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے ویژن پر کام کرتے ہوئے معاشرے کے پسماندہ افراد اور پوری انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لیے ٹیکنالوجی کی ترقی میں مصروف عمل ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا ویژن واضح ہے کہ ٹیکنالوجی صرف کسی مخصوص طبقے کے لئے نہیں، بلکہ ہر نوجوان، ہر کسان، ہر کاروباری، ہر طالب علم کے لئے ہو۔ لہٰذا، ہندوستانی اے آئی ہے اے آئی فار آل یعنی اے آئی جیسی ٹیکنالوجی سبھی کے لئے۔

ہندوستان اپنی ترقی کے سفر میں ایک اہم مرحلے پر ہے۔ اے آئی اس ترقی کے کلیدی معاون کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ہندوستان میں اس وقت 60 لاکھ سے زیادہ ٹیک اور اے آئی پیشہ ور افراد کام کر رہے ہیں۔ 1,800 سے زیادہ عالمی قابلیت کے مراکز میں سے 500 سے زیادہ صرف اے آئی پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ اس لیے ہندوستان اب دنیا کا سب سے بڑا اے آئی ٹیلنٹ ہب بن رہا ہے۔ اس کی ایک بہترین مثال یہ ہے کہ تقریباً 2 لاکھ اسٹارٹ اپس میں سے 89 فیصد اپنے حل میں اے آئی استعمال کر رہے ہیں۔ نیسکام کے مطابق، 87 فیصد ہندوستانی انٹرپرائز کمپنیوں نے اے آئی کو اپنایا ہے۔ ملک کی کل اے آئی ویلیو کا 60 فیصد حصہ آٹوموبائل، ریٹیل، بی ایف ایس آئی اور صحت کی دیکھ بھال کے چار شعبوں میں ہے۔ لیکن اصل گیم چینجر انفراسٹرکچر ہے۔ اے آئی ڈیٹا سینٹرز میں تقریباً 70 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری جاری ہے اور مزید 90 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ یہ تو محض شروعات ہے۔ عام بجٹ 2026-27 میں اے آئی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو بڑا فروغ حاصل ہوا ہے۔ اس بجٹ میں کلاؤڈ کمپنیوں کے لیے 2047 یعنی جب تک ہندوستان ترقی یافتہ ملک بنے گا، تب تک کے لئے ٹیکس میں چھوٹ کی تجویز دی گئی ہے۔ ڈیٹا سینٹر فراہم کرنے والوں کے لیے 15 فیصد سیف ہاربر یعنی قانونی لحاظ سے تحفظ فراہم کیا گیا ہے، جس کی حد 300 کروڑ روپے سے بڑھا کر 2,000

> **مصنوعی ذہانت انسانی تاریخ میں ایک ایسی تبدیلی ہے جس میں آج جو ہم دیکھ رہے ہیں اور پیش گوئی کر رہے ہیں وہ اس کے اثرات کا صرف آغاز ہے۔ اے آئی مشینوں کو ذہین بنا رہا ہے، لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ انسانی صلاحیتوں کو کئی گنا بڑھا رہا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس بار رفتار بھی بے مثال ہے اور پیمانہ بھی بے مثال ہے۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

مصنوعی ذہانت کیا ہے؟

مصنوعی ذہانت وہ ٹیکنالوجی ہے جس کی مدد سے مشینیں ایسے کام کر سکتی ہیں جو عام طور پر انسانی فہم اور سوچ کی ضرورت رکھتے ہیں۔ یہ مشینوں کو تجربے سے سیکھنے، نئے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے اور مسائل کو حل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اے آئی ڈیٹا اور خصوصی کمپیوٹر پروگرام کی مدد سے معلومات کا تجزیہ کرتا ہے، نوعیتوں کی شناخت کرتا ہے اور اسی بنیاد پر جواب یا فیصلے دیتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ اپنی کارکردگی کو بہتر بھی بناتا ہے، جس سے وہ انسانوں کی طرح استدلال کرنے، فیصلے کرنے اور بات چیت کرنے میں زیادہ اہل ہو جاتا ہے۔

اے آئی سمٹ کا مقصد اور تھیم: انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا تھیم - سروجن ہتائے، سروجن سکھائے، یعنی سبھی کی بہبود، سبھی کی خوشی ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کو اے آئی کے شعبے میں ایک سرکردہ ملک کے طور پر قائم کرنا اور ایک ایسے مستقبل کا تصور کرنا ہے جہاں اے آئی انسانیت کو آگے بڑھائے، جامع ترقی کو فروغ دے اور ہمارے مشترکہ سیارے کی حفاظت کرے۔

سمٹ میں سی ای او راؤنڈ ٹیبل میں اے آئی، ٹیکنالوجی اور اختراعات کی دنیا کے مختلف اسٹیک ہولڈرز ساتھ آئے۔ جن کی توجہ اے آئی کی ذمہ داری کے ساتھ توسیع کرنے، عالمی تعاون کو مضبوط بنانے اور ترقی کے مواقع کھولنے پر مرکوز تھی۔ انسانی ترقی اور پائیدار ترقی کے لیے اے آئی کو استعمال کرنے کے مشترکہ عزم کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

کروڑ روپے کی گئی ہے۔ یعنی مرکزی حکومت ملک میں اے آئی کے لیے ایک مکمل ماحولیاتی نظام تیار کر رہی ہے۔ اسی سمت میں سب سے اہم پہل انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ ہے۔ ہندوستان نے 16-20 فروری 2026 تک دنیا کے سب سے بڑے اے آئی سربراہی اجلاس کی کامیاب اور تاریخی میز بانی کی۔ یہ اے آئی کے میدان میں ہندوستان کی قیادت کا اعلان ہے۔

نئی دہلی اے آئی اعلامیہ کو دنیا نے اپنایا

نئی دہلی میں منعقدہ اے آئی امپیکٹ ڈیکلریشن کو دنیا نے اپنانے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے برابری، رسائی اور عالمی تعاون کی بنیاد پر 'سب کے لئے اے آئی' کے مطالبے کو آگے بڑھایا ہے۔ نئی دہلی اعلامیہ کی 91 ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے باہمی تعاون پر مبنی، قابل اعتماد، مضبوط اور موثر اے آئی کے لیے مشترکہ عالمی ویژن کی توثیق کی۔ یہ مصنوعی ذہانت پر عالمی تعاون میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

اے آئی کے لئے مشترکہ عالمی ویژن

"سروجن ہتائے، سروجن سکھائے" (سب کی بہبود، سب کی خوشی) کے اصول سے متاثر، اعلامیہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اے آئی کے فوائد کو پوری انسانیت کے ساتھ مساوی طور پر ساجھا کیا جانا چاہیے۔ یہ ان باتوں پر دیتا ہے زور...

- بین الاقوامی تعاون اور کثیر جہتی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وابستگی کو مضبوط بنانا۔
- قومی خود مختاری کا احترام۔
- قابل رسائی اور قابل اعتماد فریم ورک کے ذریعے اے آئی کو آگے بڑھانا۔

ذمہ دار اے آئی اپنانے کا گنیز ورلڈ ریکارڈ

ہندوستان نہ صرف مصنوعی ذہانت کی ایپلی کیشنز میں اختراعات کر رہا ہے بلکہ ذمہ دار اے آئی کو اپنانے کے لیے بھی پر عزم ہے۔ اسی سلسلے میں ہندوستان کے نام ایک گنیز ورلڈ ریکارڈ درج ہوا جس میں 24 گھنٹوں میں 2,50,946 افراد نے ذمہ دار اے آئی کا عہد لیا۔ ملک گیر مہم نے طلباء اور شہریوں کو اخلاقی، شفاف اور جوابدہ اے آئی کے استعمال کا عہد کرنے کی ترغیب دی۔

اسٹارٹ اپ بک: الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں اے آئی امپیکٹ اسٹارٹ اپ بک کا اجرا کیا۔ یہ کتاب ہندوستان کے اے آئی اور ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کے بڑھتے ہوئے عالمی اثرات کا مطالعہ ہے۔

مستقبل میں سرمایہ کاری

اے آئی سیکٹر میں آئندہ برسوں میں انفراسٹرکچر، بنیادی ماڈل، ہارڈ ویئر اور ایپلی کیشنز سے متعلق سرمایہ کاری میں سینکڑوں ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔

110 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ریلائنس انڈسٹریز اگلے 7 سال میں کرے گا۔

15 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری گوگل کی طرف سے وشاکھاپٹنم میں کی جائے گی۔

100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری سال 2035 تک اڈانی انٹرپرائزز نے کرنے کی بات کہی ہے۔

- جنرل کیٹیلسٹ 5 سال میں 5 ارب ڈالر کرے گا۔
- لائٹ اسپیڈ وینچر پارٹنرز 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔
- ٹاٹا گروپ مہاراشٹر میں 11 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔

اے آئی عالمی منظر نامے میں ہندوستان کی نئی شناخت

शुश्रूषा श्रवणं चैव ग्रहणं धारणां तथा।
ऊहापोहोऽर्थविज्ञानं तत्त्वज्ञानं च धीगुणाः ॥"

یعنی ذہانت، معقولیت اور فیصلہ سازی سائنس اور ٹیکنالوجی کو ایک ایک فرد کے لئے مفید بناتی ہے۔ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا مقصد بھی یہی رہا کہ کس طرح اے آئی کو سب کے فائدے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا، اس سربراہی اجلاس کا موضوع 'سروجن ہتائے، سروجن سکھائے' تھا، یعنی سبھی کی بہبود، سبھی کی خوشی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اے آئی کی دنیا میں ہندوستان کا اثر و رسوخ مسلسل بڑھ رہا ہے، جس کا گواہ بنا ہے 2026 کا عالمی سربراہی اجلاس۔ یہ سربراہی اجلاس عالمی منظر نامے میں ہندوستان کی نئی شناخت کے طور پر ابھرا ہے۔ مصنوعی ذہانت اب عالمی معیشت اور روزگار میں سب سے بڑا گیم چینجر ہے۔ دنیا کے لیے اے آئی کا ایک ہی مطلب ہے۔ آرٹیفیشیل انٹلی جنس، لیکن ہندوستان

سال 2032 تک 131 ارب ڈالر سے زیادہ کا ہوگا ہندوستان کا اے آئی بازار

مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) کی طرف سے شائع کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی کے عالمی بازار کا حجم 2020 میں 103.6 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 288.8 ارب امریکی ڈالر ہو گیا ہے۔ اسی مدت میں، ہندوستان میں اے آئی بازار 2.97 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 7.63 ارب امریکی ڈالر ہو گیا ہے۔ ہندوستانی اے آئی بازار کے 2032 تک 42.2 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) سے بڑھ کر 131.31 ارب امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔

اے آئی سمٹ میں 118 سے زائد ممالک نے کی شرکت

اے آئی امپیکٹ سمٹ میں 118 ممالک کے 5 لاکھ سے زیادہ مندوبین نے شرکت کی۔ اس سمٹ میں 20 سے زائد ممالک کے سربراہان حکومت نے بھی شرکت کی۔ 100 سے زیادہ عالمی اے آئی رہنماؤں، سی ای او، سی ایکس او اور 500 سے زیادہ سرکردہ اے آئی ماہرین نے شرکت کی۔

صحت میں اے آئی کا بڑھتا استعمال

- انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں دو نئے ڈیجیٹل صحت کے اقدامات — SAHI (بھارت میں صحت کی دیکھ بھال کے لیے اے آئی حکمت عملی) اور BODH (صحت اے آئی کے لئے اوپن ڈیٹا پلیٹ فارم) کا آغاز کیا گیا۔ یہ اقدام ہندوستان کی صحت خدمات میں اے آئی کے محفوظ، اخلاقی اور ثبوت پر مبنی استعمال کو فروغ دینے میں مدد کرے گا۔

- اے آئی صحت خدمات کو بہتر اور زیادہ قابل رسائی بنا رہا ہے، خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں۔
- اے آئی سے متعلق تشخیصی آلات بیماریوں کی شناخت میں مدد کرتے ہیں۔
- اے آئی پر مبنی ٹیلی میڈیسن دیہی مریضوں کو ڈاکٹروں سے جوڑتی ہے، جس سے سفر اور انتظار کا وقت کم ہوتا ہے۔
- اے آئی بیماری کے پھیلاؤ کی ابتدائی وارننگ فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- ادویات کی دریافت اور مریض کے مطابق علاج کا فیصلہ کرنے میں بھی مددگار۔

طبی تصاویر (جیسے ایکس رے یا اسکین) کا اے آئی تجزیہ ٹی بی، کینسر اور دیگر بیماریوں کا درست طریقے سے پتہ لگا سکتا ہے۔

انڈیا-فرانس ہیلتھ اے آئی سنٹر

فرانس کے صدر کی موجودگی میں دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں انڈو-فرنچ سنٹر فار اے آئی ان ہیلتھ (آئی ایف-سی اے آئی ایچ) کا آغاز کیا گیا۔ اس کا مقصد اے آئی پر مبنی تحقیق، طبی تعلیم اور اختراع کو فروغ دے کر صحت کے پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنا ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے کہا کہ ہندوستان اور فرانس جدید کمپیوٹنگ کی صلاحیتوں اور ہنر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ ہم اپنے قابل اعتماد اے آئی نظام خود تیار کر سکیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہم دوسرے ممالک کی تیار کردہ اور چلائی جانے والی ٹیکنالوجیز پر ہی انحصار نہیں کر سکتے۔

کے لئے اس کے دو معانی ہیں۔ آرٹیفیشیل انٹلی جنس اور ایسپریشنل انڈیا۔ اسے عملی جامہ پہنانے کا سب سے بڑا موقع ہے آرٹیفیشیل انٹلی جنس۔ ہندوستان اے آئی کے میدان میں دنیا کے سرفہرست ممالک میں سے ایک ہے۔ اسی اے آئی صلاحیت کا اعلان بنا ہے یہ سربراہی اجلاس۔ یہ سربراہی اجلاس کسی بھی ترقی پذیر ملک میں منعقد ہونے والا پہلا عالمی اے آئی سربراہی اجلاس ہے۔ اس سربراہی اجلاس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی، فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون اور برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا جیسے کئی عالمی رہنماؤں کے ساتھ 15 سے 20 سربراہان حکومت، 50 سے زیادہ بین اقوامی وزراء اور 100 سے زیادہ ممالک نے اس میں شرکت کی۔ گوگل کے سندر پچائی اور اوپن اے آئی کے سیم آلٹ مین جیسے بڑے نام شامل ہوئے۔ یہ سربراہی اجلاس ملک کے لیے ایک تاریخی موقع بنا، جو اے آئی کے میدان میں تبدیلی اور ترقی کو نئی رفتار عطا کرے گا۔ اکیڈمی، اسٹارٹ اپ اور حکومتوں کے ساتھ مضبوط تعاون قائم کیا جائے گا۔ ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے درمیان بہتر تال میل کو فروغ دیا جائے گا۔

خواتین کی زیر قیادت اے آئی

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں عوامی بہبود اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے لیے خواتین کی قیادت میں اے آئی کی نمائش کی گئی۔ اس میں شمولیتی، توسیع پذیر اور امپیکٹ-فرسٹ اے آئی حل کو آگے بڑھانے کے لئے خواتین کی زیر قیادت دس اسٹارٹ اپ کو اعزاز سے نوازا گیا۔

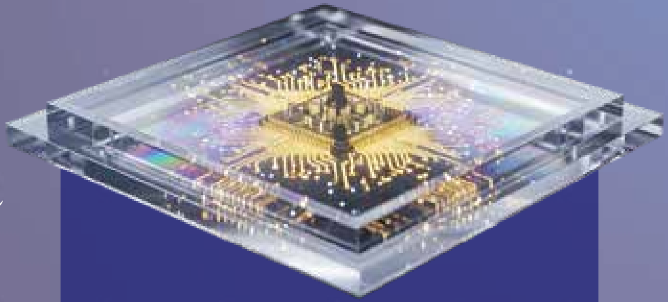

زراعت میں اے آئی کا استعمال

سیٹلائٹ سے موصول تصاویر، موسم کی پیشن گوئی، مٹی کی معلومات اور فصلوں کے نمونوں کا تجزیہ کر کے اے آئی کسانوں کو یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ کون سی فصل بوئی جانی ہے، کب بوئی جانی ہے، کتنی کھاد ڈالنی ہے اور فصل کی کٹائی کا صحیح وقت کیا ہے۔ کیڑوں اور بیماریوں کے بارے میں ابتدائی وارننگ فراہم کرنے سے لے کر آبپاشی اور کھاد کے استعمال کی بہتر منصوبہ بندی تک، اے آئی کاشتکاری کو زیادہ درست، موثر اور کم خطرہ والا بناتا ہے۔

- نیا ڈیجیٹل ساتھی ''بھارت-وستار'' شروع کیا گیا۔ یہ اے آئی پر مبنی پلیٹ فارم کسانوں کو فون کال، چیٹ بوٹ اور مستقبل میں ایپ کے ذریعے موسم، بازار کی قیمتوں، کیڑوں اور بیماریوں، مٹی، فصل صلاح اور اسکیموں کے بارے میں معلومات ایک ہی جگہ پر فراہم کرے گا۔ کسان ابھی 155261 نمبر ڈائل کر کے اپنے سوالات کے فوری جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔

قومی اے آئی انفراسٹرکچر کو کیا جائے گا مضبوط

حکومت ہند نے قومی اے آئی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے موجودہ 38,000 جی پی یو کے علاوہ مزید 20,000 جی پی یو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا اعلان الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں کیا۔ جی پی یو (گرافکس پروسیسنگ یونٹ) ایک طاقتور کمپیوٹر چپ ہوتی ہے۔ یہ مشینوں کو ڈیٹا کو تیزی سے سمجھنے، تصویریں پروسیس کرنے، اے آئی پروگرام چلانے اور پیچیدہ کاموں کو روایتی پروسیسر کے مقابلے میں زیادہ تیزی اور موثر طریقے سے انجام دینے میں مدد کرتی ہے۔

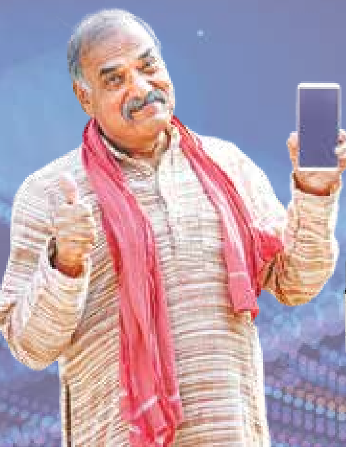

اے آئی کا استعمال سرکاری خدمات میں تبدیلی کے لئے ہوگا۔ ذمہ دار اور اخلاقی اے آئی کی عہد بستگی کے لیے ایک پالیسی فریم ورک بنایا جائے گا۔

ہندوستان کے 'مانو' ویژن سے متاثر اے آئی

فروری میں منعقدہ انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ دنیا کے لئے نئی ٹیکنالوجی کو جمہوری بنانے، انسانی بہبود کے لیے اس کا استعمال اور اچھی حکمرانی اور سلامتی کی جوابدہی کی بنیاد بنا۔ اس سربراہی کانفرنس میں وزیر اعظم مودی نے مانو ویژن کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کا مطلب ہے-اے آئی روزگار کا دشمن نہیں، اتحادی بنے، گاؤں اور غریب تک پہنچے، تعلیم اور صحت کو بہتر بنائے اور چھوٹے کاروبار کو بااختیار بنائے۔ ہندوستان کا ماڈل مغربی ممالک سے مختلف ہے۔ یہاں اے آئی کو صرف تجارتی فائدہ نہیں، بلکہ سماجی تبدیلی کے ایک آلے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے اے آئی کے لیے ہندوستان کے 'مانو' (MANAV)

...تاکہ مواقع سے اٹھایا جا سکے فائدہ

اسکولوں میں بنیادی اے آئی خواندگی

- قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 میں ڈیجیٹل اور اے آئی خواندگی کو ضروری قابلیت کے طور پر ترجیح دی گئی ہے۔
- اے آئی اور کمپیوٹیشنل تھنکنگ اقدام کے تحت گریڈ 3 سے شروع۔
- اے آئی کے ساتھ ترقی کے لیے ینگ اے آئی میں گریڈ 12-8 کے طلباء کو آٹھ موضوعاتی شعبوں میں عملی اے آئی حل تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- سبھی کے لئے ینگ اے آئی کے تحت 11 زبانوں میں ایک مفت قومی اے آئی خواندگی کا نصاب تیار ہے، جس کا مقصد 1 کروڑ شہریوں کو اے آئی کا بنیادی علم فراہم کرنا ہے۔

تعلیم میں اے آئی کا استعمال

اے آئی تعلیم کو پرسنلائزڈ، شمولیتی اور آسان بنا رہا ہے۔ اے آئی پر مبنی پلیٹ فارم ہر طالب علم کی ضروریات اور سیکھنے کی رفتار کے مطابق پڑھائی کا مواد تیار کرتا ہے۔ اس سے آہستہ اور تیز دونوں طرح کے سیکھنے والوں کو برابر مدد ملتی ہے۔ اے آئی نے زبان کے ترجمے میں بھی سہولت فراہم کی ہے، جس سے پڑھائی کا مواد علاقائی زبانوں میں دستیاب ہو پاتا ہے۔ اے آئی پر مبنی ٹیوٹرنگ سسٹم فوری فیڈ بیک اور 24 گھنٹے سیکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ دیکشا جیسے پلیٹ فارم بھی اے آئی کا استعمال کر کے متنوع گروپوں کے طلبہ کے لیے مفید اور آسان تعلیمی مواد فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت نے آئی آئی ٹی مدراس میں اے آئی فار ایجوکیشن کے لیے ایک سنٹر آف ایکسی لینس قائم کیا ہے۔

پیشہ ورانہ اور صنعت سے متعلق ٹریننگ

- کوشل بھارت مشن اور ایس او اے آر پہل میں اسکلنگ فار اے آئی ریڈینس کے تحت دسمبر 2025 تک نجی شراکت داری میں 1.34 لاکھ طلباء اور اساتذہ کی ٹریننگ۔
- ہندوستان کو جدید ترین ڈیجیٹل ٹیلنٹ ملک بنانے کے مقصد سے فیوچر اسکلز پرائم پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اے آئی، بگ ڈیٹا اینالیٹکس، سائبر سیکورٹی، بلاک چین، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور دیگر نئی ٹیکنالوجی میں اسکل ڈیولپمنٹ، ری اسکلنگ اور اپ اسکلنگ سے متعلق کورس یہاں دستیاب کرائے جاتے ہیں۔
- لیاقتوں اور امنگوں کے مطابق اسکل سرٹیفیکیشن http://future-skillsprime.in/ پر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ابھی تک 26.2 لاکھ امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا ہے، جن میں سے 16.6 لاکھ کو ٹریننگ دی جا چکی ہے۔
- اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب مختلف سیکھنے والوں کی قابلیت کے مطابق ابتدائی سے لے کر اعلیٰ درجے تک کے اے آئی اور مشین لرننگ کورسز پیش کرتا ہے تاکہ ہر ایک خواہش مند پیشہ ور اے آئی پر مرتکز کیریئر کی سمت گامزن ہو سکے۔

وژن کو پیش کیا۔ انہوں نے 'مانو' کا مطلب اس طرح سے سمجھایا:

ایم—مورل اینڈ ایتھیکل سسٹم: مصنوعی ذہانت اخلاقی رہنما اصولوں پر مبنی ہونی چاہیے۔

اے—اکاؤنٹیبل گورننس: شفاف قوانین اور مضبوط نگرانی۔

این—نیشنل ساورینٹی: ڈیٹا اس کے اصل مالک کا ہے۔

اے-ایکسیسبل اینڈ انکلوزیو: اے آئی کو اجارہ داری نہیں، بلکہ ملٹی پلائر بننا چاہیے۔

وی-ویلڈ اینڈ لیجیٹمیٹ: مصنوعی ذہانت قانونی اور قابل تصدیق ہونی چاہیے۔

وزیر اعظم مودی نے واضح طور پر کہا کہ ہندوستان کا یہ مانو وژن 21 ویں صدی کی اے آئی سے چلنے والی دنیا میں انسانیت کی بہبود کے لیے ایک اہم کڑی بنے گا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب انٹرنیٹ پہلی بار کئی دہائیوں پہلے متعارف کرایا گیا تھا، تب کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس سے کتنے روزگار پیدا ہوں گے۔ یہی

ایڈوانسڈ اے آئی ٹیلنٹ اور ریسرچ ایکو سسٹم

- انڈیا اے آئی مشن کے تحت، انڈیا اے آئی فیوچر اسکلز انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی طلباء کے لیے فیلوشپ اور ہنر بڑھانے کے خصوصی کورسز کے ذریعے اے آئی ایکو سسٹم کی تعمیر کی جا رہی ہے۔
- انڈیا اے آئی فیوچر اسکلز میں دسمبر 2025 تک 500 پی ایچ ڈی اسکالرز، 5,000 پوسٹ گریجویٹ طلباء اور 8,000 انڈر گریجویٹ طلباء کو مدد دی جا رہی ہے۔ اس سے اختراع کو فروغ ملے گا۔
- ٹیر 2/3 شہروں میں 27 انڈیا اے آئی ڈیٹا اور اے آئی لیب قائم کئے گئے ہیں تاکہ اے آئی، ڈیٹا اور متعلقہ شعبوں جیسے ڈیٹا انوٹیشن، ڈیٹا کیوریشن، ڈیٹا کلیننگ، ڈیٹا سائنس پر کورس فراہم کئے جا سکیں۔
- ملک کے آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنیک اداروں میں 543 اضافی انڈیا اے آئی ڈیٹا اور اے آئی لیب کو منظوری دی گئی ہے۔ اس سے میٹرو شہروں سے ماورا اے آئی صلاحیتوں کی منصفانہ تقسیم یقینی ہو گی۔

فنانس اور کامرس میں اے آئی

بینکنگ چیٹ بوٹ

بیلنس چیک اور فنڈ ٹرانسفر جیسی معمول کی خدمات کے لئے 24/7 مدد فراہم کرتے ہیں، جس سے انتظار کا وقت کم ہوتا ہے۔

- اے آئی مالیاتی تحفظ، شمولیت اور خدمات کی کارکردگی کو مضبوط بنا رہا ہے۔
- اے آئی سے چلنے والا نظام ریئل ٹائم میں دھوکہ دہی کا پتہ لگاتا ہے اور ڈیجیٹل لین دین کو محفوظ بناتا ہے۔
- اے آئی پر مبنی کریڈٹ اسکورنگ سے بغیر بینک والے اور کم سہولت والے لوگوں کے لئے قرض تک رسائی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- اے آئی سے چلنے والی پرسنلائزیشن سے کسٹمائزڈ فنانشیل پروڈکٹ اور صلاح ملتی ہے۔

حکمرانی اور عوامی خدمات میں اے آئی

- اے آئی عوامی خدمات کی کارکردگی، رسائی اور شفافیت کو بڑھا رہا ہے۔
- اے آئی کی مدد سے عدالتی فیصلوں کا مقامی زبانوں میں ترجمہ انصاف تک رسائی کو بہتر بناتا ہے۔
- اے آئی منصوبوں اور درخواستوں پر کارروائی کرنے میں درکار وقت کو کم کرتا ہے۔ عدلیہ میں بھی اے آئی کیس مینجمنٹ اور قانونی رسائی کو بہتر بناتا ہے۔

اے آئی سے ٹریفک، کچرے کے بندوبست اور عوامی تحفظ کے نظاموں کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

بات آج اے آئی پر بھی لاگو ہوتی ہے، کیونکہ مستقبل میں کس طرح کے روزگار پیدا ہوں گے، اس کا پیشگی اندازہ لگانا مشکل ہے۔ اے آئی کا استعمال اس کی مستقبل کی سمت کا تعین کرے گا اور اس تناظر میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اے آئی میں کام کا مستقبل پہلے سے متعین نہیں ہے، لیکن یہ اجتماعی فیصلوں اور اقدامات پر منحصر ہو گا۔ اس پلیٹ فارم سے ہندوستان نے پیغام دیا کہ اے آئی کا حقیقی اثر تب ہی نظر آئے گا جب صحیح فیصلے، صحیح نیت کے ساتھ اور صحیح وقت پر کیے جائیں۔

'اے آئی فار آل' سے وکست بھارت کی تعمیر

ہندوستان نے اے آئی فار آل کے جذبے سے متاثر ہو کر حکومت کے پروگرام طے کئے ہیں، تاکہ اے آئی کی صلاحیت سے مکمل طور پر فیضیاب ہوا جا سکے۔ وزیر اعظم مودی کا وژن واضح ہے کہ اے آئی صرف بڑی کمپنیوں کے لیے نہیں، بلکہ اے آئی فار انڈیا کا مطلب اے آئی فار آل ہے۔ ہندوستان میں اے آئی کو جمہوری بنانا شمولیتی ترقی کی نئی بنیاد رکھ رہا ہے۔ اب وکست بھارت کے سفر کا

طوفان کی نگرانی

- بھارتی محکمہ موسمیات طوفانوں اور سمندری طوفانوں کی نگرانی کے لیے سیٹلائٹ پر مبنی مصنوعی ذہانت کے آلات استعمال کرتا ہے۔ طوفان کتنا طاقتور ہے، اس کا پتہ لگانے میں ایڈوانسڈ ڈوورک ٹیکنالوجی مدد کرتی ہے۔ مزید برآں، آئی ایم ڈی موسم کی پیشین گوئی کرنے والے یوروپی مرکز (یوروپین سینٹر فار میڈیم رینج ویدر فورکاسٹنگ) سے ملنے والی اے آئی پر مبنی رہنمائی کا بھی استعمال کرتا ہے۔

ارضیاتی سائنس کی وزارت نے 22 پیٹافلاپس کی گنجائش والے ہائی پاور کمپیوٹنگ سسٹم (سپر کمپیوٹر) نصب کیا ہے۔ اس سسٹم کا تقریباً 10 فیصد حصہ خاص طور پر اے آئی کے کاموں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

- اس کے علاوہ موسم کی پیشن گوئی میں اے آئی اور مشین لرننگ ریسرچ کے لیے الگ سے گرافکس پروسیسنگ یونٹ بھی لگائے گئے ہیں۔
- یہ طاقتور نظام موسم کی مزید درست پیشن گوئی کرنے والے ماڈل بنانے میں مدد

لینڈ سلائیڈ، سیلاب اور گلیشیر کی نگرانی

- ہندوستان میں تیار کردہ سودیشی اے آئی پر مبنی لینڈ سلائیڈ وارننگ سسٹم اب پہاڑ کھسکنے سے تین گھنٹے پہلے ہی الرٹ فراہم کرتا ہے۔ اس کی درستگی 90 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ اسے ہماچل پردیش میں 60 سے زیادہ مقامات پر تعینات کیا گیا ہے۔
- اسرو کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے والا (2021-24) انڈین لینڈ ڈیٹا اسمیلیشن سسٹم (آئی ایل ڈی اے ایس)، ریموٹ سینسنگ اور خصوصی کمپیوٹر ماڈلز کی مدد سے زمین کے حالات اور ممکنہ سیلاب والے علاقوں کی درست پیشین گوئی کرتا ہے۔
- BrahmaSATARK برہم پتر طاس کے لیے سیلاب کی پیشن گوئی فراہم کرتا ہے جبکہ GBM-CLIMPACT ایک ایسا ٹول کٹ ہے جو گنگا، برہم پتر اور میگھنا کے طاسوں میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور پانی کے شعبے کی تیاریوں کا جائزہ لیتا ہے۔
- اے آئی پر مبنی سسٹم مل کر خطرے کی بروقت وارننگ فراہم کرتے ہیں، جس سے لوگوں کے محفوظ انخلاء کی منصوبہ بندی کرنا آسان ہو جاتا ہے۔
- اے آئی کی مدد سے عمارتوں اور بجلی و پانی جیسے بنیادی ڈھانچے کے نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے تئیں حساس علاقوں میں رہنے والی کمیونٹیز کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

اہم ستون ہے — اے آئی فار آل۔ ہندوستان اے آئی کو جمہوری بنا رہا ہے۔ یعنی سستی کمپیوٹنگ پاور اور اوپن ڈیٹا تک آسان رسائی۔ اے آئی کو جمہوری بنانے کا مطلب ہے اے آئی صلاحیتوں، ٹولز اور فوائد کی منصفانہ تقسیم۔ یہ صرف مٹھی بھر تکنیکی ماہرین یا کمپنیوں تک محدود نہیں رہے، بلکہ اے آئی جیسی خصوصی ٹیکنالوجیز کے فوائد ہر اسٹارٹ اپ، ہر محقق، ہر طالب علم اور ہر ریاست تک پہنچیں۔ لہٰذا، ہندوستان آج انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے اے آئی تحقیق، اسکلنگ اور کمپیوٹ انفراسٹرکچر کو ملک کے کونے کونے تک پھیلا رہا ہے۔ ڈیٹا سینٹرز سے لے کر ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر تک، ہندوستان ایک مضبوط اے آئی ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے، جس کا اثر زمین پر بھی نظر آ رہا ہے۔ اے آئی سے کسانوں کو موسم کی درست معلومات، طلباء کو ذاتی نوعیت کی تعلیم، ڈاکٹروں کو درست تشخیص اور اسٹارٹ اپ کو عالمی مقابلے کی طاقت مل رہی ہے۔ ہندوستان کا عزم اے آئی فار آل ہے۔ اے آئی

آب وہوا اور موسم کی پیشین گوئیوں کے لیے نئے اے آئی ٹولز

- موسم جی پی ٹی (Mausam GPT) کے نام سے ایک اے آئی چیٹ بوٹ تیار کیا جا رہا ہے جو کسانوں اور دیگر لوگوں کو آب وہوا اور موسم کے بارے میں صلاح دے گا۔
- اے آئی بارش کی نوعیتوں کی پیشین گوئی کے لیے تحقیق کر رہا ہے۔
- اے آئی کا استعمال اب آگ کے واقعات، کہرا، بجلی گرنے اور گرج کے ساتھ طوفان آنے کی پیشین گوئی کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔
- ڈیپ لرننگ تکنیک موسم میں بارش کی درست پیشین گوئیوں کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔

اے آئی کے ساتھ بدلتا ہندوستان

انڈیا اے آئی مشن کے لیے پانچ برسوں میں 10,300 کروڑ روپئے سے زیادہ مختص کیے گئے ہیں اور 38,000 گرافکس پروسیسنگ یونٹ (جی پی یو) جامع اختراع کو اہل بنا رہے ہیں۔

60 لاکھ لوگ ٹیکنالوجی اور اے آئی ایکو سسٹم میں کام کر رہے ہیں۔

رواں سال ہندوستانی ٹیکنالوجی کے شعبے میں ریونیو کے 280 بلین ڈالر سے تجاوز کرنے کی امید ہے۔

1.7 ٹریلین ڈالر اے آئی ہندوستان کی معیشت میں اضافہ کر سکتا ہے 2035 تک۔

روزمرہ کی زندگی اور کام میں اے آئی

- اے آئی انوویشن کی ایک نئی لہر جاری ہے جو روزمرہ کی زندگی کے ہر حصے کو متاثر کرتی ہے۔ صحت کی دیکھ بھال اور زراعت سے لے کر تعلیم، حکمرانی اور موسمیاتی پیشین گوئی تک۔
- یہ ڈاکٹروں کو بیماریوں کی تیزی سے تشخیص کرنے میں مدد کرتا ہے۔ کسانوں کو ڈیٹا پر مبنی فیصلے کرنے میں مدد کرتا ہے۔ طلبہ کی تعلیم کو بہتر بناتا ہے اور گورننس کو زیادہ موثر اور شفاف بناتا ہے۔
- اس تبدیلی کے مرکز میں لارج لینگویج ماڈل (ایل ایل ایم) ہے۔ یہ ایک جدید ترین اے آئی نظام ہے جو ڈیٹا کی وسیع مقدار سے سیکھ کر انسان کی طرح متن کو سمجھنے اور تیار کرنے میں اہل ہوتا ہے۔
- ہندوستان کا اے آئی نقطہ نظر صرف ٹیکنالوجی تک محدود نہیں ہے۔ یہ شمولیت اور بااختیار بنانے پر مرکوز ہے۔ قومی اقدامات اور عالمی تعاون کے ذریعے، اے آئی کا استعمال حقیقی دنیا کے چیلنجوں کو حل کرنے، عوامی خدمات کو بہتر بنانے اور مواقع کو ہر شہری کے لیے مزید قابل رسائی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

بائی انڈیا، اے آئی فار دی ورلڈ اور یہی ہے اے آئی انفراسٹرکچر کو حقیقی طور پر جمہوری بنانا۔ یہی نئے ہندوستان کی شناخت ہے، جہاں ترقی کے مرکز میں انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال ہے۔ ہندوستان کا اے آئی انقلاب دنیا کے دیگر ممالک کے مقابلے میں منفرد ہے۔ یہاں اے آئی کو نہ صرف اقتصادی فائدے کے نظریئے کے لیے، بلکہ سماجی تبدیلی کے لیے ایک طاقتور ہتھیار کے طور پر اپنایا جا رہا ہے۔

انسان رخی ٹیکنالوجی کی طرف بڑھتا ہندوستان

اے آئی انڈیا امپیکٹ سمٹ 2026 صرف ایک تکنیکی تقریب نہیں بلکہ اس نئے ہندوستان کی تصویر ہے جو ٹیکنالوجی کو انسانیت اور سماج کی خدمت سے جوڑتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ڈیجیٹل تبدیلی کا جو سفر شروع کیا تھا، وہ اب مصنوعی ذہانت یعنی اے آئی کے ایک بڑے ویژن میں تبدیل ہو گیا ہے۔ سادہ لفظوں میں کہیں تو اے آئی یعنی

مصنوعی ذہانت...بااختیار ہندوستان

اے آئی کے خطرات کو کم کرنے والے قوانین

خودکار فیصلوں میں اے آئی کا بڑھتا ہوا استعمال کنفیوژن، تعصب، غلط معلومات اور ڈیپ فیک جیسے خطرات پیدا کر رہا ہے۔ ہندوستان کا ماننا ہے کہ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے قانون سازی کے ساتھ ساتھ اے آئی حکمرانی کو جدید ٹیکنالوجیز سے بھی بااختیار بنانا ضروری ہے، تاکہ ایک موثر اور محفوظ نظام کو یقینی بنایا جاسکے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000

- غلط معلومات، ڈیپ فیک سے دھوکہ دہی یا شناخت کی چوری، دھوکہ دہی کے لیے کمپیوٹر کا استعمال، کسی شخص کی اجازت کے بغیر اس کے نجی شعبے کی تصویر کھینچے، شائع کرنے یا پھیلانے سے متعلق جرائم سے نمٹنے کے لیے التزامات کیے گئے ہیں۔
- فحش مواد کی اشاعت یا نشر کرنا جو ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے تیار کیے جاسکتے ہیں، اسے قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے۔

بھارتیہ نیائے سنہیتا، 2023

- بی این ایس کی دفعہ 111 میں کسی بھی ایسے شخص یا افراد کے گروپ کے ذریعہ منظم جرائم سنڈیکیٹ کا رکن ہونے کے ناطے یا اس طرح کے سنڈیکیٹ کی جانب سے اقتصادی جرائم اور سائبر جرائم سمیت کسی بھی غیر قانونی سرگرمی جاری رکھنے پر اسے سزا دینے کا التزام ہے۔
- بی این ایس کی مختلف دفعات میں بھی ہتک عزت، دھوکہ دہی اور سائبر جرائم سے نمٹنے کے التزامات کئے گئے ہیں۔

ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ، 2023

- ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ، 2023 اور ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن رولز، 2025 کو 13 نومبر 2025 کو مشتہر کیا گیا ہے۔
- اس ایکٹ میں ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا کی حفاظت کی ذمہ داری ڈیٹا فیڈوشریز کو سونپی گئی ہے، انہیں جوابدہ بنایا گیا ہے۔
- یہ شہریوں کو اپنے ڈیٹا پر کنٹرول فراہم کرتا ہے۔ کوئی بھی ایجنسی رضامندی کے بغیر ڈیٹا استعمال نہیں کر سکتی۔
- ایس پی ڈی آئی کے قواعد میں التزام ہے کہ ڈیٹا کو صرف بیان کردہ مقصد کے لیے ہی استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسی تیسرے فریق کے ساتھ ڈیٹا شیئر کرنے سے پہلے پیشگی رضامندی درکار ہے۔

مصنوعی ذہانت وہ ٹیکنالوجی ہے جو مشینوں کو سوچنے اور سیکھنے کی طاقت دیتی ہے۔ جس طرح انسان تجربے سے سیکھتا ہے، پیٹرن پہچانتا ہے اور فیصلے کرتا ہے، اسی طرح اے آئی سسٹم بھی ڈیٹا کی بنیاد پر سیکھتے اور فیصلے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس طرح سمجھیں کہ جیسے آپ کے موبائل کا فیس انلاک، گوگل میپ پر ٹریفک کی معلومات، آن لائن خریداری میں آپ کے لئے تجاویز اور چیٹ بوٹ کے ذریعہ جوابات موصول ہوتے ہیں، یہ سب اے آئی کی شکلیں ہیں۔ مشین لرننگ، ڈیپ لرننگ اور نیچرل لینگویج پروسیسنگ سسٹم سے کمپیوٹر زبان کو سمجھتے، تصاویر کو پہچانتے اور پیشین گوئیاں کرتے ہیں۔ آج، اے آئی صرف ایک سہولت نہیں، بلکہ ترقی کا انجن بن چکا ہے۔ عالمی اندازوں کے مطابق، اے آئی آئندہ برسوں میں عالمی معیشت میں کھربوں ڈالر کا حصہ ڈالے گا۔ صنعتوں میں آٹومیشن ہو یا تیز پیداوار، لاگت میں کمی ہو یا بہتر خدمات، اے آئی لاکھوں کروڑوں ڈیٹا کا سیکنڈوں میں تجزیہ

کور اسٹوری

آئی ٹی رولز 2021

- آئی ٹی رولز میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو محفوظ اور قابل اعتماد انٹرنیٹ کے تئیں ان کی جوابدہی یقینی بنانے کے لئے مخصوص قانونی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اس میں غلط معلومات اور ڈیپ فیک کو ہٹانے کے لیے فوری کارروائی کرنا شامل ہے۔

ثالثوں کی اپنی قانونی ذمہ داریوں کی تعمیل میں ناکامی کی صورت میں موجودہ قوانین کے تحت کارروائی یا قانونی چارہ جوئی کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔

ثالثوں کی طرف سے شکایات کے ازالے کے میکانزم کا التزام کیا گیا ہے جس میں دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ کو متاثر کرنے والی مسخ شدہ یا مصنوعی طور پر بنائی گئی شبیہ سے متعلق کسی بھی شکایت کو حل کرنے کے لیے 24 گھنٹے کی وقت کی حد کا التزام کیا گیا ہے۔

وزارت داخلہ نے سائبر جرائم کی اطلاع دینے کے لیے ایک سرشار پورٹل [cybercrime.gov.in] شروع کیا ہے۔ ٹول فری نمبر 1930 پر بھی کال کی جاسکتی ہے۔ ہندوستان قانونی تحفظات کو تکنیکی حل کے ساتھ جوڑ رہا ہے۔ ڈیپ فیک کا پتہ لگانے، رازداری کو بڑھانے اور سائبر سیکورٹی کے لیے اے آئی ٹولز بنانے کے لئے آئی آئی ٹی جیسے سرکردہ اداروں میں تحقیق اور ترقی کے منصوبوں کے لیے مالی مدد فراہم کر رہی ہے۔

محفوظ-قابل اعتماد اے آئی میں مزید اقدامات...

- انڈیا اے آئی سیفٹی انسٹی ٹیوٹ اے آئی کی حفاظت، سلامتی اور متنوع اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اعتماد پیدا کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔
- اسٹیک ہولڈرز بشمول اکیڈمیا، اسٹارٹ اپ، صنعت اور حکومتی ادارے ایک ہب اینڈ اسپوک ماڈل کے ذریعے جڑتے ہیں۔
- ٹولز اور فریم ورک ذمہ دار اے آئی کے ارد گرد بنائے جارہے ہیں، جن کی توجہ 10 موضوعات پر مرکوز ہے۔
- مشین ان لرننگ، اے آئی تعصب میں کمی، رازداری بڑھانے والے ٹولز، اے آئی گورننس ٹیسٹنگ وغیرہ کا احاطہ کرنے والے 8 ذمہ دار اے آئی پروجیکٹ جاری ہیں۔
- واٹر مارکنگ، اصولی اے آئی، رسک اسیسمنٹ، اسٹریس ٹیسٹنگ اور ڈیپ فیک ڈیٹیکشن ٹولز جیسے اہم موضوعات پر کچھ اور پروجیکٹوں کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

اے آئی کے چار عمدگی کے مراکز

ہندوستان میں اے آئی کو ترقی دینے اور اے آئی کے ذریعے ملک کے مفادات میں کام کرنے کے مقصد سے مالی سال 2023-24 کے اعلان کے بعد حکومت ہند نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس، بنگلورو، آئی آئی ٹی کانپور اور آئی آئی ٹی روپڑ میں اے آئی کے تین عمدگی کے مراکز قائم کئے ہیں۔ ان تینوں مراکز کے لیے کل 990 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ اس کے بعد 2025-26 کے بجٹ میں کئے گئے اعلان کے مطابق 500 کروڑ روپئے کی لاگت سے آئی آئی ٹی مدارس میں بھی اے آئی کا ایک عمدگی کا مرکز قائم کیا گیا ہے۔

کر دیتا ہے۔ اس سے زندگی کی آسانی بہتر ہوتی ہے۔ اسپتالوں میں بیماریوں کی تشخیص ہو، کسانوں کو موسم کی درست معلومات فراہم کرنا ہو یا طلباء کے لیے تعلیم کو آسان بنانا، اے آئی ان سب کو آسان بناتا ہے۔ دنیا کے بڑے ممالک اس شعبے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ ٹیک کمپنیاں اے آئی کے بڑے ماڈل تیار کر رہی ہیں۔ روبوٹکس، آٹومیشن، ڈیٹا کے تجزیئے میں تیزی اور دفاع اور سائبر سیکورٹی میں اے آئی کا استعمال، یہ واضح ہے کہ اے آئی میں آگے بڑھنے والا ملک مستقبل میں معیشت کی قیادت کرے گا۔ ہندوستان آج جی 20 جیسے عالمی پلیٹ فارموں پر ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور اے آئی کے مسائل اٹھا رہا ہے۔ ہندوستان کا نقطہ نظر واضح ہے کہ اے آئی چند ممالک کا خصوصی ڈومین نہ بنے۔ یہ ترقی پذیر ممالک کے لیے بھی موقع بنے۔ ہندوستان موجودہ دہائی کو ٹیکڈ کے طور پر دیکھتا ہے۔ ہندوستان اس دہائی میں ٹیکنالوجی کے میدان میں جو کچھ کر رہا ہے وہ اکیسویں صدی کی صلاحیتوں کی بنیاد بنے گا۔ خواہ سبز

اے آئی پر مبنی اسٹارٹ اپ کو مدد

- ملک میں مصنوعی ذہانت سے متعلق 100 سے زیادہ اسٹارٹ اپس کو تسلیم کیا گیا ہے۔

اسٹیشن ایف اور ایچ ای سی پیرس کے ساتھ انڈیا اے آئی اسٹارٹ اپ گلوبل پروگرام شروع کیا گیا ہے تاکہ 10 ہندوستانی اے آئی اسٹارٹ اپ کو یوروپ میں اپنی موجودگی بڑھانے میں مدد مل سکے۔

ذمہ دار اے آئی اور سائبر سیکورٹی میں اے آئی جیسے شعبوں میں کام کرنے والے یہ اسٹارٹ اپ فی الحال اسٹیشن ایف میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔

- ٹریننگ حاصل کرنے والے اسٹارٹ اپ میں کچھ رازداری بڑھانے والے اے آئی اور سیکیور بلنک اے آئی سے چلنے والی سائبر سیکورٹی، نگرانی، اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے زمین کے مشاہدہ اور صنعتی معائنہ کے لیے اے آئی پر مرکوز ہیں۔

نوجوانوں کی طاقت اور اے آئی...دی ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ ایکو سسٹم

ہندوستان کی 65 فیصد سے زیادہ آبادی کی عمر 35 سال سے کم ہے۔ ہندوستان کی ڈیجیٹل اور اختراعی حکمت عملی کے مرکز میں بھی یہی نوجوان ہیں۔ ہندوستان اے آئی کو نوجوانوں کے روزگار اور ہنر کو بڑھانے کے لیے ایک ضروری ٹول کے طور پر دیکھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت ہند اسکولی تعلیم، پیشہ ورانہ ٹریننگ، اعلیٰ تعلیم، ریسرچ فیلوشپ اور صنعت کے ساتھ مل کر ایک بڑی اے آئی ٹیلنٹ پائپ تیار کر رہی ہے تاکہ اے آئی تعلیم اور ہنر کو نئی رفتار عطا کی جا سکے۔

مصنوعی ذہانت ہنر اور نئے مواقع

- ورلڈ بینک کی جنوبی ایشیا ترقی کی رپورٹ کے مطابق، جنوبی ایشیا میں اے آئی سے متعلق ملازمت کے سب سے زیادہ مواقع ہندوستان میں ہیں۔ 2025 میں وائٹ کالر ملازمتوں میں 5.8 فیصد لسٹنگ میں اے آئی مہارت کی ضرورت تھی، جس میں بنگلورو (اے آئی ملازمتوں کا 11 فیصد حصہ) اور حیدر آباد (9.57 فیصد)، مہاراشٹر میں پنے (6.95 فیصد) اور چنئی (6.62 فیصد) کا نمبر آتا ہے۔
- اے آئی سے متعلق روزگار میں زیادہ تنخواہ بھی مل رہی ہے۔ ورلڈ بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق، ڈیجیٹل ہنر کی ضرورت والی ملازمتوں میں اوسطاً 12 فیصد تنخواہ پریمیم ملتا ہے، جب کہ اے آئی پر مرکوز ملازمتوں میں یہ پریمیم 28 فیصد تک ہے۔
- جنوری 2023 سے مارچ 2025 کے درمیان، جنوبی ایشیا میں اے آئی سے متعلق روزگار پوسٹنگ تمام عہدوں پر 2.9 فیصد سے بڑھ کر 6.5 فیصد ہو گئی ہے۔ اس میں اے آئی ہنر کی مانگ غیر اے آئی کرداروں کے مقابلے میں 75 فیصد زیادہ بڑھ گئی ہے۔
- اسٹینفورڈ اے آئی انڈیکس رپورٹ 2025 سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان تقریباً 33 فیصد کی سالانہ بھرتی کی شرح کے ساتھ اے آئی ٹیلنٹ کے حصول میں دنیا میں سب سے آگے ہے۔ مزید برآں، اے آئی ہنر کی رسائی اسی طرح کے پیشوں میں عالمی اوسط سے 2.5 گنا زیادہ ہے۔

توانائی ہو، خلائی ٹیکنالوجی ہو، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ہو، مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی ہو یا پھر مصنوعی ذہانت، ہندوستان آج ہر اس ٹیکنالوجی میں بے مثال سرمایہ کاری کر رہا ہے جو انسانیت کے مستقبل کا تعین کرے گی۔

اسی سوچ کے نتیجے میں اے آئی آج ہندوستان کی ترقی کے سفر کا ایک مرکزی ستون بن گیا ہے۔ یہ اچھی حکمرانی کو مضبوط بنا رہا ہے، عوامی خدمات کی تقسیم کو

> **ہر چند صدیوں کے بعد انسانی تاریخ میں ایک اہم موڑ آتا ہے اور وہ موڑ تہذیب کی سمت متعین کرتا ہے۔ وہاں سے ترقی کی رفتار بدلتی ہے، سوچنے، سمجھنے اور کام کرنے کے نمونے بدلتے ہیں۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

بہتر بنارہا ہے اور ایسے حل کو فعال کر رہا ہے جو بڑے پیمانے پر سامعین تک پہنچ سکیں۔ انسانی ترقی کو ہمیشہ ٹیکنالوجی نے شکل دی ہے۔ بجلی نے روزمرہ کی زندگی اور طریق کار کو تبدیل کر دیا، کمپیوٹر نے معلومات کی پروسیسنگ کے طریقے کو بدل دیا، انٹرنیٹ نے لوگوں اور نظاموں کو سرحدوں کے پار جوڑا اور موبائل فون نے ٹیکنالوجی کو براہ راست شہریوں کے ہاتھوں میں پہنچا دیا۔ اے آئی انہی بنیادوں پر تیار ہوا ہے اور اب وہ زراعت، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، مینوفیکچرنگ، ماحولیاتی تحفظ اور حکمرانی جیسے شعبوں کو تبدیل کرنے کے لیے انسانوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ہندوستان کے لیے، اس بات کو یقینی بنانا کہ اے آئی سب کے لیے قابل رسائی ہو لازمی ہے کہ اس کے فوائد وسیع پیمانے پر ساجھا کئے جائیں۔ ہندوستان 2047 تک وکست بھارت کے اپنے ویژن کے مطابق اسی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔

اے آئی کے دور میں ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت

کسی بھی ملک کا مستقبل اس کی نوجوان نسل پر منحصر ہوتا ہے۔ اس لیے نوجوانوں کو مستقبل اور ہندوستان کے روشن مستقبل کے لیے تیار کرنا ضروری ہے۔ اس میں ملک کا تعلیمی نظام بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے ہندوستان کے تعلیمی نظام کو 21ویں صدی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدید بنایا جا رہا ہے۔ 2020 میں ایک نئی قومی تعلیمی پالیسی متعارف کرائی گئی جسے عالمی معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے لیے تیار کردہ تمام انفراسٹرکچر اے آئی پر مبنی ہے۔ آج، ہندوستان اے آئی کی ترقی اور اسے اپنانے میں سرکردہ ممالک میں شامل ہے۔ اس کو

ہندوستان کی سپر کمپیوٹر صلاحیت... تاکہ اے آئی فراہم کر سکے فوری حل

- ہندوستان میں نیشنل سپر کمپیوٹنگ مشن کے تحت اب تک 39 پیٹا فلاپس کی مشترکہ صلاحیت والے 37 سپر کمپیوٹر بنائے گئے ہیں اور انہیں شروع کیا جا چکا ہے۔
- یہ سپر کمپیوٹر ملک بھر کے تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں اور تحقیق و ترقی کے لیب میں لگے ہوئے ہیں۔
- 10 مزید سپر کمپیوٹر شروع کرنے پر کام جاری۔ جس میں 20 پیٹا فلاپس کی صلاحیت کے ساتھ ہندوستان کا سب سے بڑا ایچ پی سی اور اے آئی سیٹ اپ والا قومی سہولت مرکز شامل ہے۔
- خود انحصاری کے لیے سرور، تیز رفتار انٹر کنیکٹ، سسٹم سافٹ ویئر اسٹیک، ڈائریکٹ ٹو چپ لیکوڈ کولنگ ٹیکنالوجی سمیت مختلف سودیشی ذیلی اجزاء تیار کئے گئے ہیں۔
- سودیشی پرم رودر سپر کمپیوٹر سودیشی سافٹ ویئر اسٹیک اور ملک میں ڈیزائن، تیار اور بنائے گئے رودر سیریز سروروں کا استعمال کرتے ہوئے بنائے گئے ہیں۔

6,000

رودر سرور نصب کئے جا چکے ہیں پرم رودر سپر کمپیوٹر میں، نیز 1500 مزید سرور بنائے جا رہے ہیں۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وسعت دینے کے لیے حکومت نے انڈیا اے آئی مشن کا آغاز کیا ہے۔ اس سے عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ، اعلیٰ معیار کے ڈیٹا سیٹس اور تحقیقی سہولت تیار کی جا رہی ہے ۔ ہندوستان میں اے آئی سینٹرز آف ایکسی لینس کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ان مراکز کو ملک کے معروف اداروں، صنعتوں اور اسٹارٹ اپس کی طرف سے رفتار مل رہی ہے۔ ہندوستان میک ان انڈیا وژن پر کام کر رہا ہے اور اس شعبے میں بھی وژن میک اے آئی ورک فار انڈیا ہے۔ اس تکنیکی سفر کو وقت پر مکمل کرنے اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کو 'دنیا کے بہترین'

میں شامل کرنے کے لیے کام جاری ہے۔ بھارت عوامی فائدے کے لیے مصنوعی ذہانت کی ایپلی کیشنز تیار کر رہا ہے۔ ملک میں مصنوعی ذہانت کے ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اس کے تنوع کو دیکھتے ہوئے ہندوستان اپنا خود کا بڑا لینگوئج ماڈل تیار کر رہا ہے۔ ہندوستان یہ یقینی بنانے کے لئے اپنے تجربے اور مہارت کا اشتراک کرنے کو تیار ہے کہ مصنوعی ذہانت کا مستقبل اچھے کے لئے اور سبھی کے لئے ہو۔

ہندوستان کی تیاری: مضبوط ڈیجیٹل بنیاد

ہندوستان نے اے آئی کی طرف اچانک قدم نہیں اٹھایا۔ اس نے گزشتہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں اپنی ڈیجیٹل بنیاد بنائی ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا مشن نے سرکاری خدمات کو آن لائن کیا، انٹرنیٹ کو قابل رسائی بنایا اور ڈیجیٹل بااختیار بنانے کی بنیاد رکھی۔ اس میں آدھار اور ڈیجیٹل شناخت نے ہر شہری کو ایک ڈیجیٹل شناخت فراہم کی ہے، جس سے سرکاری اسکیموں کے فوائد براہ راست عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ یو پی آئی نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو آسان بنا دیا اور آج چھوٹے دکانداروں سے لے کر بڑے کاروبار تک ہر کوئی اسے استعمال کر رہا ہے۔ کووِن

پلیٹ فارم نے کووڈ کے دوران کروڑوں ٹیکہ کاری کا ڈیجیٹل طور پر انتظام کیا۔ اس نے دنیا کے سامنے ہندوستان کی تکنیکی صلاحیتوں کی ایک مثال قائم کی۔ ان تمام اقدامات نے اے آئی کے لیے ضروری ڈیٹا، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور تکنیکی اعتماد فراہم کیا۔ حکومت نے ''انڈیا اے آئی مشن'' کے ذریعے اے آئی ریسرچ، اسٹارٹ اپ اور انفراسٹرکچر کو فروغ دینے میں بڑی سرمایہ کاری کا اعلان کیا۔ ہنر مندی کے فروغ میں اسے شامل کیا، اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو فروغ دیا، ہندوستان کی متنوع زبانوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اے آئی ماڈل تیار کرنے پر زور دیا جا رہا ہے تاکہ ٹیکنالوجی صرف انگریزی تک محدود نہ رہے۔ ہندوستانی حکومت ذمہ دار اور اخلاقی اے آئی پر زور دے رہی ہے۔ اس میں ڈیٹا کی حفاظت، شفافیت، جوابدہی اور شہریوں کی رازداری کا تحفظ شامل ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی تبدیلی کی طاقت اہم ہے، اس لیے اسے اخلاقی اور شمولیتی ہونا چاہیے۔ آج، خردہ سے لے کر لاجسٹکس تک، صارفین کی خدمات سے لے کر بچوں کے ہوم ورک تک، ہر جگہ اے آئی کا استعمال ہو رہا ہے۔ لہٰذا، ہندوستان میں بھی سماج کے ہر طبقے کے لیے اے آئی کی طاقت کو کارآمد بنایا جا رہا ہے۔

اے آئی نہ صرف تعلیم، صحت، سلامتی اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کر سکتا ہے بلکہ فیصلہ سازی کے عمل میں بھی سب کو برابر کا حصہ دار بنا رہا ہے۔ ڈیٹا اینالیٹکس اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ سرکاری اسکیموں کے فوائد معاشرے کے آخری میل تک پہنچیں۔ اے آئی سے چلنے والے ڈیٹا کے تصدیقی عمل کے ذریعہ فرضی مستفیدین کی شناخت سے ہر ضرورت مند تک منصوبوں کے فوائد پہنچائے جا سکتے ہیں۔ اے آئی کے استعمال کے حوالے سے 2018 میں ہی ہندوستان نے 'مصنوعی ذہانت کے لیے قومی حکمت عملی' کا آغاز کیا تھا۔ اس حکمت عملی کا مقصد کچھ مخصوص شعبوں میں اے آئی کی ترقی کو فروغ دینا تھا۔ سال 2021 میں

> **اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں دنیا کو اے آئی کے شعبے میں ہندوستان کی قابل ذکر صلاحیتیں دیکھنے کو ملی ہیں۔ اس دوران ہندوستان نے تین میڈان انڈیا اے آئی ماڈل بھی لانچ کیے ہیں۔ یہ اپنی نوعیت کا اب تک کا سب سے بڑا اے آئی سربراہی اجلاس تھا۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

’ذمہ دار اے آئی‘ پر ایک مسودہ پیش کیا گیا، جس میں اخلاقیات، شفافیت اور احتساب کو ترجیح دی گئی۔ اس قومی حکمت عملی کو ’اے آئی فار آل‘ کی تھیم پر تیار کیا گیا۔ پچھلے سال ہی وزیر اعظم مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے ’میکنگ اے آئی ان انڈیا‘ اور ’میکنگ اے آئی ورک ان انڈیا‘ کے ویژن پر عمل کرتے ہوئے 10,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے بجٹ التزام کے ساتھ قومی سطح کے انڈیا اے آئی مشن کو منظوری دی تھی۔ یہ مشن عوامی اور نجی شعبوں میں اسٹریٹجک پروگراموں اور شراکت داری کے ذریعے اے آئی اختراع کو فروغ دینے والا ایک وسیع ایکو سسٹم قائم کرے گا۔ 2025 میں ہی وزیر اعظم مودی نے ہندوستان اور فرانس کی مشترکہ صدارت میں منعقدہ پیرس اے آئی سربراہی اجلاس میں اے آئی کو مزید جامع اور موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا تھا، تاکہ یہ تمام شعبوں کے لیے مفید ہو سکے۔ اسی تناظر میں، اے آئی خواتین کی حفاظت اور صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اے آئی پر مبنی ایمرجنسی الرٹ سسٹم خواتین کو فوری مدد فراہم کر سکتا ہے۔ وکست بھارت 2047 کے ویژن کے تحت ہندوستان کو ایک مضبوط اور خود انحصار ملک کے طور پر قائم کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی اس مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ ٹیکنالوجی ایک جامع اور ترقی پسند معاشرے کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ہندوستان کا اے آئی سفر صرف کوڈ اور الگورتھم کی کہانی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسے ویژن کی کہانی ہے جو ٹیکنالوجی کو انسانیت کے ساتھی کے طور پر دیکھتی ہے۔ آج ہندوستان مصنوعی ذہانت کے دور میں ایک ایسے ویژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے جو انسانیت کی سمت کو تشکیل دے گا۔ کچھ لوگوں کو فکر ہے کہ مشینیں ذہانت میں انسانوں کو پیچھے چھوڑ دیں گی۔ لیکن انسانوں کے علاوہ کسی اور کے پاس اجتماعی مستقبل اور مشترکہ تقدیر کی کنجی نہیں ہے۔ لہٰذا، اے آئی کوئی جادو نہیں ہے، بلکہ ایک طاقتور ٹول ہے۔ اس کا اثر اس بات پر منحصر ہوگا کہ ہم اسے کیسے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے لئے ہندوستان کا پیغام واضح ہے کہ ”اے آئی کا مستقبل تب ہی روشن ہے جب وہ انسانیت کے ساتھ کام کرے“۔

ہم یقینی طور پر اے آئی کے ساتھ ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت ٹیکنالوجی کے محض ایک ٹول سے کہیں زیادہ ہے۔ اے آئی ایک نئے مستقبل کی تشکیل کی سب سے بڑی بنیاد بن رہا ہے۔ اے آئی کی سب سے اہم طاقت لوگوں کو جوڑنے کی صلاحیت ہے۔ اے آئی کا صحیح استعمال نہ صرف ملک کی معاشی ترقی کو یقینی بناتا ہے بلکہ مساوات اور سماجی انصاف کو بھی یقینی بناتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے اپنی ڈیجیٹل بنیاد کو مضبوط کیا، اے آئی مشن کا آغاز کیا اور دنیا کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اے آئی کا مستقبل انسانیت کے ساتھ ہے، انسانیت کے بغیر نہیں۔ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 اسی یقین کا جشن بنا ہے ■

سیواتیرتھ میں مرکزی کابینہ کی پہلی میٹنگ

'کیرالہ' ہوگا اب 'کیرلم'

سری نگر بین اقوامی ہوائی اڈہ پر بنے گا سول انکلیو

یوگابد 5127، وکرم سموت 2082، فالگن شکلا اشٹمی، 24 فروری کو نوتعمیر شدہ سیواتیرتھ میں مرکزی کابینہ کی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میں ملک کے لیے کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ اس میٹنگ کے دوران، کابینہ نے یہ عزم بھی کیا کہ سودیشی سوچ، جدید ڈیزائن اور 140 کروڑ ہم وطنوں کی لامحدود صلاحیت کی بنیاد پر تعمیر کردہ سیواتیرتھ قوم کی خدمت کے فرض کو مسلسل بڑھائے گا آگے . . .

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

فیصلہ: ریاست 'کیرالہ' کا نام بدل کر 'کیرلم' کرنے کی تجویز کی منظوری۔

اثر: مرکزی کابینہ سے منظور شدہ اس تجویز کو صدر جمہوریہ کے ذریعہ کیرالہ (نام کی تبدیلی) بل، 2026 کو کیرالہ ریاستی قانون ساز اسمبلی کو آئین ہند کے آرٹیکل 3 کے التزام کے تحت غور وخوض کے لئے بھیجا جائے گا۔ کیرالہ ریاستی قانون ساز اسمبلی کی رائے موصول ہونے کے بعد حکومت ہند آگے کی کارروائی کرے گی۔

فیصلہ: سری نگر بین اقوامی ہوائی اڈے پر تجویز شدہ 1,677 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے سول انکلیو کی ترقی کی منظوری۔

اثر: یہ وادی کشمیر میں ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے اور کنکٹیوٹی کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ 73.18 ایکڑ پر محیط اس نئے سول انکلیو پروجیکٹ میں 71,500 مربع میٹر پر محیط ایک جدید ترین ٹرمینل عمارت ہوگی، جسے مصروف اوقات میں 2,900 مسافروں کی خدمت اور سالانہ 1 کروڑ مسافروں کی گنجائش کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کے تحت سیکورٹی اہلکاروں کے لیے بیرکوں کی تعمیر بھی شامل ہے۔ انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے علاوہ اس پروجیکٹ سے ڈل جھیل، شنکرآچاریہ مندر اور مغل گارڈن جیسے مشہور سیاحتی مقامات سے بہتر رابطہ فراہم کرکے سیاحت اور اقتصادی ترقی کو نمایاں طور پر فروغ ملنے کی امید ہے۔ اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ ایک بڑے سیاحتی اور اقتصادی مرکز کے طور پر سری نگر کی پوزیشن مضبوط ہوگی۔

فیصلہ: 27-2026 کے سیزن کے لیے خام جوٹ کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی منظوری۔

اثر: خام جوٹ (ٹی ڈی 3 گریڈ) کی ایم ایس پی 5,925 روپئے فی کوئنٹل مقرر کی گئی ہے۔ یہ جوٹ کی پیداوار کی کل ہند اوسط لاگت پر 61.8 فیصد کے منافع کو یقینی بنائے گی۔ 27-2026 کے لیے خام جوٹ کی ایم ایس پی پچھلے مارکیٹنگ سیزن 26-2025 کے مقابلے میں 275 روپے فی کوئنٹل زیادہ ہے۔

جوٹ کارپوریشن آف انڈیا پرائس سپورٹ آپریشنز کے لیے مرکزی حکومت کی نوڈل ایجنسی کے طور پر کام کرتی رہے گی اور اس طرح کے آپریشنز میں ہونے والے کسی بھی نقصان کی مکمل تلافی مرکزی حکومت کرے گی۔

فیصلہ: مہارتن سی پی ایس ای پر لاگو اختیارات کے ڈیلیگیشن سے متعلق محکمہ پبلک انٹرپرائزز کے 4 فروری 2010 کی موجودہ رہنما خطوط کے تحت پاور گرڈ کو مزید اختیارات تفویض کرنے کی منظوری۔

اثر: اس منظوری سے پاور گرڈ کی ذیلی کمپنی کی ایکویٹی سرمایہ کاری کی حد موجودہ 5,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر 7,500 کروڑ روپے ہو گئی ہے، جبکہ کمپنی کے کل اثاثوں کی 15 فیصد کی موجودہ حد کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اس منظوری سے ملک کے سب سے بڑے اور تجربہ کار ٹرانسمیشن سروس فراہم کرنے والے پاور گرڈ کو اپنے بنیادی کاروبار میں سرمایہ کاری بڑھانے اور قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے استعمال کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ اس سے غیر فوسل پر مبنی ذرائع سے 500 گیگاواٹ کا ہدف حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

فیصلہ: مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، بہار اور جھارکھنڈ کے 8 اضلاع میں ریلوے لائنوں کی تعداد بڑھانے کے لیے تین ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کی منظوری۔

اثر: ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 307 کلو میٹر کا اضافہ ہوگا۔ مجوزہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ سے تقریباً 5,407 گاؤں میں رابطہ بہتر ہوگا، جن کی آبادی تقریباً 98 لاکھ ہے۔ کل 9,072 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے یہ پروجیکٹ 31-2030 تک مکمل ہوں گے۔ ریل لائن کی صلاحیت میں اضافے سے ٹریفک کا بہاؤ نمایاں طور پر بہتر ہوگا اور ہندوستانی ریلوے کی آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں اضافہ ہوگا۔ اس کام کے مکمل ہونے پر آپریشنز کو ہموار بنانے اور مال برداری اور مسافروں کی بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

’سیوا تیرتھ‘ میں مرکزی کابینہ کی تاریخی پہلی میٹنگ منعقد

وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں نئے وزیر اعظم دفتر ’سیوا تیرتھ‘ میں مرکزی کابینہ کی تاریخی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کے ساتھ مرکزی کابینہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یہاں کیا جانے والا ہر فیصلہ 140 کروڑ ہم وطنوں کی خدمت کے جذبے سے متاثر ہوگا اور قوم کی تعمیر کے وسیع تر مقصد سے مربوط ہوگا۔ اس کمپلیکس میں کیا جانے والا ہر فیصلہ ’ناگرک دیوو بھو‘ کے جذبے سے متاثر ہوگا۔ یہ جگہ طاقت کی نمائش کا مرکز نہیں بلکہ ہر ہندوستانی کو بااختیار بنانے کا مرکز ہوگی۔ ’سیوا تیرتھ‘ سے چلنے والی حکمرانی کی ہر کوشش ملک کے آخری فرد کی زندگی کو آسان بنانے کے جذبے سے جڑی رہے گی۔

فیصلہ: گجرات میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ کے تحت GIFT سٹی سے شاہ پور تک موجودہ شمال-جنوبی کوریڈور کی توسیع کی منظوری۔

اثر: یہ کوریڈور 3.33 کلو میٹر طویل ہوگا اور اس میں تین ایلیویٹڈ اسٹیشن ہوں گے۔ یہ پروجیکٹ تقریباً چار سال میں مکمل ہونے والا ہے۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 1,067.35 کروڑ روپے ہے۔ اس توسیع کوریڈور سے 2029 میں تقریباً 23,702 مسافروں اور 2041 میں تقریباً 58,059 مسافروں کی خدمت کی توقع ہے۔ یہ کوریڈور احمد آباد اور GIFT ایریا کے درمیان رابطے کو مضبوط کرے گا۔ مجوزہ روٹ پر واقع بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں، تعلیمی ادارے اور تجارتی مراکز اس سے براہ راست مستفید ہوں گے ■

چپ مینوفیکچرنگ میں ہندوستان بنے گا خود کفیل

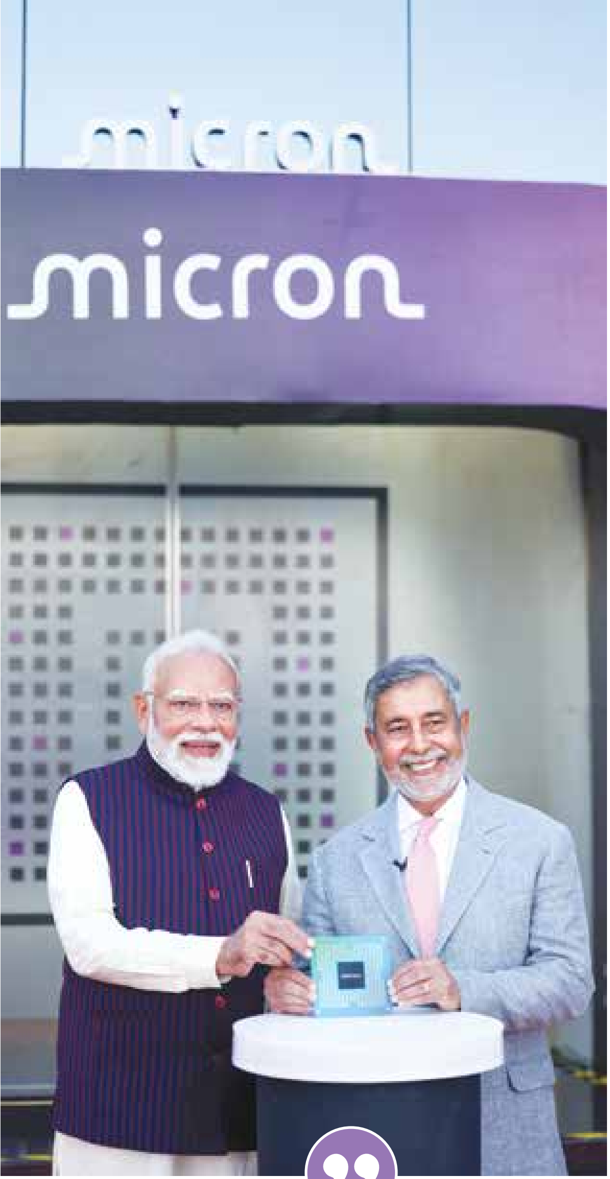

وکست بھارت کی تعمیر تبھی ممکن ہے جب ہندوستان خود کفیل ہو گا اور اس کے لیے میڈان انڈیا چپ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ جب چپ میڈان انڈیا ہو گی تو ہمیں جدید ساز و سامان کی مینوفیکچرنگ کے لیے دوسروں کی طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یہی وجہ ہے کہ 21 فروری کو اتر پردیش میں ایچ سی ایل–فوکس کون سیمی کنڈکٹر یونٹ کی بھومی پوجن کی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کو چپ مینوفیکچرنگ میں خود کفیل بنانا ہے۔ وہیں، 28 فروری کو انھوں نے گجرات کے سانند میں مائیکرون ٹیکنالوجی کے سیمی کنڈکٹر اسمبلی، ٹیسٹ اور پیکیجنگ سینٹر کا افتتاح کیا۔

ہندوستان، آج ترقی یافتہ ہونے کے ہدف پر بہت تیزی سے گامزن ہے۔ ٹیکنالوجی کے میدان میں ہندوستان اس دہائی میں جو کام کر رہا ہے وہ اکیسویں صدی میں ملک کی مضبوطی اور ترقی کی مضبوط بنیاد بنے گا۔ ہندوستان گرین انرجی، خلائی ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل اور مینو فیکچرنگ ٹیکنالوجیز کے ساتھ ساتھ مصنوعی ذہانت، انسانیت کا مستقبل طے کرنے والی ہر ٹیکنالوجی میں بے مثال سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ اتر پردیش میں ایچ سی ایل–فوکس کون سیمی کنڈکٹر یونٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان میں ایک مضبوط سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کی ترقی بھی اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ ہندوستان نے سیمی کنڈکٹر سیکٹر میں اپنا سفر گرچہ تاخیر سے شروع کیا ہو، لیکن اب یہ تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اپنے سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت ہندوستان نے اب تک 10 سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن اور پیکیجنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان میں سے چار یونٹوں میں بہت جلد پروڈکشن شروع ہونے کی امید ہے۔

سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کا مطلب صرف ایک فیکٹری نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایکو سسٹم، مشین بنانے والے، ڈیزائن انجینئر، تحقیقی ادارے، لاجسٹکس نیٹ ورکس اور ہنر مند تکنیکی ماہرین جیسے کئی لیئرس سے ملا کر بنتا ہے۔ ان سب کے تال میل سے ایک چپ تیار ہوتی ہے۔ ہندوستان بھی، سیمی کنڈکٹر

ابھی تک سیمی کون انڈیا پروگرام کے تحت کل 10 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے مائیکرون کے علاوہ، تین اور پروجیکٹ بھی بہت جلد پروڈکشن شروع کرنے والے ہیں۔ ہم جو سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم بنا رہے ہیں وہ پین انڈیا ہے۔ یعنی، وکست بھارت کے نئے ٹیک ہبس ملک کے ہر حصے میں تیار کیے جا رہے ہیں۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ایچ سی ایل-فوکس کون کے مشترکہ وینچر پروجیکٹ-انڈیا چپ پرائیویٹ لمیٹڈ کا سنگ بنیاد

- وزیر اعظم نریندر مودی نے اترپردیش کے یمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں ایچ سی ایل-فوکس کون کے مشترکہ وینچر پروجیکٹ-انڈیا چپ پرائیویٹ لمیٹڈ کا سنگ بنیاد رکھا۔
- ایچ سی ایل-فوکس کون سیمی کنڈکٹر سہولت کا قیام تکنیکی خود انحصاری کی طرف ہندوستان کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔
- اس پروجیکٹ کا مقصد ہندوستان کو ہائی-اینڈ الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کے لیے ایک قابل اعتماد گلوبل ڈیسٹی نیشن کے طور پر قائم کرنا ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

پروجیکٹ پر 3,700 کروڑ روپئے سے زیادہ کی سرمایہ کاری

- 3,700 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری والا یہ پروجیکٹ گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے، درآمدات پر انحصار کم کرنے اور ایک مضبوط عالمی سپلائی چین بنانے میں مدد کرے گا۔
- یہ موبائل فون، ٹیبلیٹ، لیپ ٹاپ، آٹوموٹیو، کنزیومر الیکٹرانکس اور دیگر آلات جیسے اہم شعبوں کو سپورٹ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔
- اس پہل سے ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کو فروغ حاصل ہوگا، جس سے اختراع، ہنرمندی کے فروغ اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو فروغ ملے گا۔
- انجینئرز، تکنیکی ماہرین اور پیشہ ور افراد کے لیے ہزاروں براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے اور اس سے ذیلی صنعتوں میں بھی ترقی ہوگی۔
- یہ پروجیکٹ ایک مضبوط اور خود انحصار الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کی تعمیر کی طرف ایک بڑے قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔

انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے پہلے اے ٹی ایم پی کا گجرات میں افتتاح

- سانند اے ٹی ایم پی پلانٹ سے ہندوستان میں تیار کردہ پہلے سیمی کنڈکٹر میموری ماڈیولز کا تجارتی پروڈکشن اور شپمنٹ شروع ہوگیا ہے۔ یہ ترقی عالمی سیمی کنڈکٹر ویلیو چین میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔
- اس سانند پروجیکٹ کا سنگ بنیاد ستمبر 2023 میں رکھا گیا تھا اور یہ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) کے تحت منظور ہونے والی پہلی تجویز تھی۔
- اسے 22,500 کروڑ روپئے سے زیادہ کی کل لاگت کے ساتھ، منظوری کے فوراً بعد تعمیراتی کام شروع ہوگیا۔ اس سے ملک میں اسٹریٹیجک سیمی کنڈکٹر سرمایہ کاری کو تیز کرنے سے متعلق حکومت کا عزم ظاہر ہوتا ہے۔
- سانند پلانٹ مکمل طور سے چالو ہو جانے پر تقریباً 5 لاکھ مربع فٹ کا کلین روم رقبہ دستیاب ہوگا اور یہاں دنیا کے سب سے بڑے ریزڈ-فلور کلین روم میں سے ایک بن جائے گا۔

ایکو سسٹم کی پوری ویلیو چین پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ گجرات کے سانند میں مائیکرون سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی سہولت کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ رواں سال کے بجٹ میں انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد ہے کہ جیسے جیسے پروڈکشن بڑھے گا، ویسے ویسے ہندوستان میں ہی اجزاء اور مواد کی طلب میں اضافہ ہوگا۔

تمل ناڈو اور پڈوچیری کو ملے 7,100 کروڑ روپئے کے پروجیکٹ

مضبوط انفراسٹرکچر... زندگی ہوگی مزید بہتر

مضبوط اور بااختیار نوجوان، صحت مند افرادی قوت، نقل وحمل اور رابطہ کے ساتھ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کسی بھی ملک کی ترقی کا سب سے اہم محرک ہے۔ حکومت ہند مسلسل جدید ترین انفراسٹرکچر کی تعمیر کر رہی ہے۔ 2026-27 کے مالی سال میں بنیادی ڈھانچے پر 12 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ انفراسٹرکچر کے لیے زیادہ رقم کا مطلب، لوگوں کی زندگیوں کو مزید آسان بنانے والی سڑکیں، پانی کی سپلائی، ساحلی انفراسٹرکچر، اسکول اور اسپتال کی تعمیر ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم مارچ کو مدورائی میں 4,400 کروڑ روپئے اور پڈوچیری میں 2,700 کروڑ روپے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

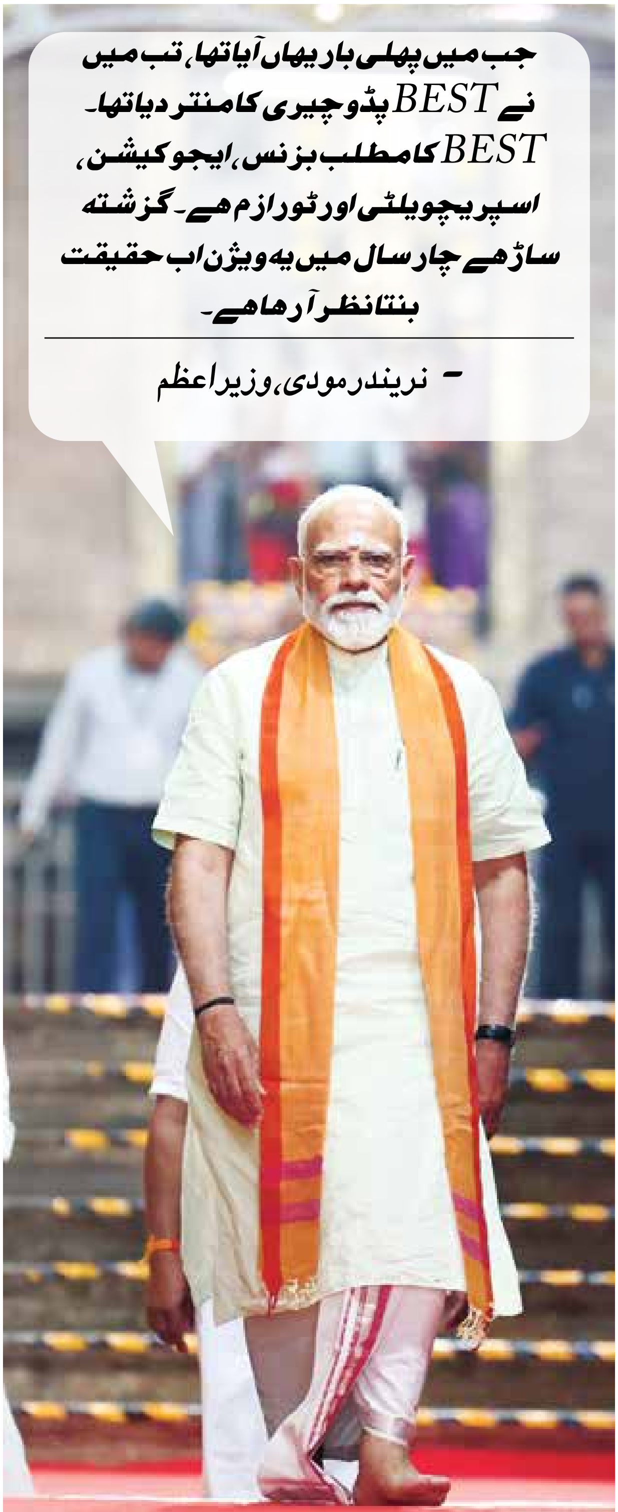

جب میں پہلی بار یہاں آیا تھا، تب میں نے BEST پڈوچیری کا منتر دیا تھا۔ BEST کا مطلب بزنس، ایجوکیشن، اسپریچویلٹی اور ٹورازم ہے۔ گزشتہ ساڑھے چار سال میں یہ ویژن اب حقیقت بنتا نظر آ رہا ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

ملک کو وکست بھارت کے عزم کی تکمیل کے لئے تیار کرنے میں مصروف وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم مارچ کو تمل ناڈو کے مدورائی میں 4,400 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے مختلف بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا افتتاح، وقف کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وہیں، پڈوچیری میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، شہری سہولتوں کی توسیع، صنعتی ترقی، تعلیم، عالمی معیار کی حفظان صحت اور پائیدار ترقی کو رفتار دینے والے مختلف پروجیکٹ قوم کے نام وقف کئے، کچھ پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مدورائی اور پڈوچیری میں عوامی اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ مدورائی میں بنیادی ڈھانچے کے کاموں سے رابطے میں بہتری آئے گی اور پورے تمل ناڈو کے لوگوں کو اہم فوائد حاصل ہوں گے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے مدورائی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر لوگوں کو بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔ گزشتہ ایک عشرے میں مرکزی حکومت نے تمل ناڈو کی شاہراہوں پر بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے، جس سے زائرین کا سفر بہتر ہوا ہے۔ زرعی اور سمندری مصنوعات کی نقل وحمل آسان ہوئی ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں ہندوستانی ریلوے ایک جدید، موثر اور عوام پر مرکوز نقل وحمل کے نظام میں تبدیل ہوئی ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ایس اے ایس سی آئی اسکیم میں پڈوچیری شامل

ریاستوں کو کیپٹل انویسٹمنٹ کے لئے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) اسکیم کے تحت شہری سڑکوں، نکاسی آب کے نیٹ ورک، سرکاری عمارتوں، ہاسٹلوں اور کھیل سہولیات جیسے اہم شعبوں سے متعلق مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ حکومت ہند نے پڈوچیری کو ایس اے ایس سی آئی اسکیم میں شامل کرنے کی منظوری دی ہے، جو کہ اصل میں صرف ریاستوں تک ہی محدود تھی۔

پڈوچیری میں افتتاح اور سنگ بنیاد رکھے جانے والے بڑے پروجیکٹ

- پی ایم ای بس سروس کے تحت ای بسیں چلانے کا آغاز۔
- پڈوچیری حکومت کی سیوریج اور پانی کی سپلائی کے شعبے کی اسکیموں کا افتتاح۔
- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، کرائیکل کے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام انجینئرنگ بلاک اور گنگا ہاسٹل، جے آئی پی ایم ای آر میں ریجنل کینسر سینٹر کی جدید کاری اور پڈوچیری یونیورسٹی کی نئی عمارتوں اور ہاسٹلوں کا افتتاح۔
- 750 ایکڑ پر محیط کراسور- سیدار پیٹ صنعتی علاقہ قوم کے نام وقف۔
- پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت 41 دیہی سڑکوں کی تعمیر، پڈوچیری میں ہیریٹیج ٹاؤن کی ترقی اور مشٹی اسکیم کے تحت مینگروو کے تحفظ کے کاموں کا سنگ بنیاد۔

تمل ناڈو میں بڑے پروجیکٹ

- این ایچ 332 اے کے مرکنم- پڈوچیری سیکشن اور این ایچ 87 کے پرمکڈی- رام ناتھ پورم سیکشن کو چار لین بنانے کا سنگ بنیاد۔
- امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 8 ری ڈیولپڈ ریلوے اسٹیشنوں کا افتتاح جن میں موراپور، بومیڈی، شریولی پتور، شولاوندن، ماناپرائی، پولاچی جنکشن، کرائی کوڈی جنکشن اور ترو وور جنکشن شامل ہیں۔
- چنئی بیچ- چنئی ایگمور چوتھی لائن قوم کے نام وقف۔
- کمبھ کونم، پرکاڈ اور ویلور میں تین نئے آل انڈیا ریڈیو ایف ایم ریلے ٹرانسمیٹر کا افتتاح۔

مالی سال 27-2026 میں بنگلورو- چنئی اور چنئی- حیدرآباد بلٹ ٹرین کوریڈور کی تجویز ہے۔ تمل ناڈو کو رئیر ارتھ کوریڈور کا حصہ بنایا گیا ہے، جس کا مقصد جدید مینوفیکچرنگ، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

تمل ناڈو میں تیز ہوئی ترقی

- سال 2014 سے اب تک تمل ناڈو میں 4000 کلومیٹر طویل شاہراہیں بنائی جاچکی ہیں۔
- تمل ناڈو کے لیے بنیادی ڈھانچے کی فنڈنگ گزشتہ دہائی کے مقابلے میں تین گنا بڑھ گئی ہے۔ موجودہ حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ریلوے بجٹ میں تقریباً نو گنا اضافہ ہوا ہے۔
- 2009 سے 2014 کے درمیان سالانہ بجٹ تخصیص 880 کروڑ روپے تھی، جب کہ سال 27-2026 کے لیے اسے بڑھا کر 7,600 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔
- ریاست میں 1,300 کلومیٹر سے زیادہ نئی ریل پٹریاں بچھائی گئی ہیں، 97 فیصد برق کاری کا ہدف حاصل کر لیا گیا ہے۔
- نئے پمبن برج کا افتتاح ہوا جو ہندوستان کا پہلا عمودی پل ہے۔
- فی الحال، 9 وندے بھارت اور 9 امرت بھارت ٹرینیں تمل ناڈو کے لوگوں کی خدمت کر رہی ہیں، جن کے کوچ چنئی میں واقع انٹیگرل کوچ فیکٹری (آئی سی ایف) میں تیار کیے گئے ہیں۔
- امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت ریاست کے 77 ریلوے اسٹیشنوں کی جدید کاری کی جا رہی ہے۔

مرکزی بجٹ میں تمل ناڈو کو رئیر ارتھ کوریڈور کا حصہ بنایا گیا ہے جو جدید مینوفیکچرنگ، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ وکست بھارت 2047 کی تعمیر کے لئے تمل ناڈو کی ترقی حکومت کا اجتماعی ہدف ہے ■

نمو بھارت کی توسیع

آسان اور آرام دہ سفر

مرکزی حکومت ملک کے باشندوں کو تیز رفتار نقل و حمل فراہم کرنا چاہتی ہے، انہیں ٹریفک جام اور آلودگی سے نجات دلانا اور ہر طرح کی سہولیات فراہم کرنا چاہتی ہے۔ لہٰذا، آج ملک میں نمو بھارت جیسی جدید سیمی ہائی اسپیڈ ٹرینیں اور وندے بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں۔ پچھلے 11 سال میں میٹرو ملک بھر کے درجنوں شہروں تک پہنچ چکی ہے۔ سہولت فراہم کرانے کے اسی سلسلے میں پہلی بار وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 فروری کو میرٹھ میں ایک ہی پلیٹ فارم سے نمو بھارت ریپڈ ریل اور میٹرو خدمات کا افتتاح کیا۔

ہندوستان میں 2014 سے قبل میٹرو کی توسیع بہت سست رفتاری سے چل رہی تھی۔ اس وقت میٹرو خدمات صرف پانچ شہروں میں ہی دستیاب تھیں۔ جبکہ آج، میٹرو خدمات ملک کے 25 سے زیادہ شہروں میں دستیاب ہیں اور یہ دنیا کا تیسرا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ اتر پردیش میں میرٹھ کے علاوہ بھی کئی دوسرے شہروں میں میٹرو پر کام جاری ہے۔

اتر پردیش کے میرٹھ میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک میں یہ پہلا موقع ہے کہ جب ایک ہی اسٹیشن، ایک ہی ٹریک پر نمو بھارت اور میٹرو ریل دوڑے گی۔ یعنی آپ ایک ہی پلیٹ فارم سے شہر کے اندر بھی سفر کر سکیں گے اور اسی اسٹیشن سے براہ راست دہلی کا سفر بھی کر سکیں گے۔

جدید انفراسٹرکچر پر خرچ ہونے والی رقم سے لوگوں کے پیسے کی بھی بچت ہوتی ہے اور نوجوانوں کو روزگار بھی ملتا ہے۔ مغربی اتر پردیش اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ یہاں نئے نئے ایکسپریس وے اور ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور بنائے جا رہے ہیں۔ جیور میں ایک بین اقوامی ہوائی اڈہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ جب یہ پروجیکٹ مکمل ہوتے ہیں تب ان سے روزگار بھی ملتے ہیں اور بعد میں

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

میرٹھ میٹرو اور نمو بھارت ٹرین کو جھنڈی دکھا کر کیا روانہ

وزیر اعظم نریندر مودی نے شتابدی نگر نمو بھارت اسٹیشن پر میرٹھ میٹرو اور نمو بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی۔ وہاں سے انہوں نے میرٹھ ساؤتھ اسٹیشن تک میٹرو سے سفر کیا۔ اس دوران انہوں نے اسکول اور کالج کے متعدد طلباء اور دیگر مسافروں سے بات چیت کی۔ وزیر اعظم مودی نے میرٹھ میں تقریباً 12,930 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور قوم کے نام وقف کیا۔ یہ پروجیکٹ شہری نقل و حرکت کو تبدیل کریں گے اور شہریوں کی زندگیوں میں آسانی پیدا کریں گے۔

ہمارا ورک کلچر یہ ہے کہ جس بھی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا جائے اسے مکمل کرنے کے لیے دن رات کام کیا جائے۔ لہٰذا، اب منصوبے پہلے کی طرح زیر التوا نہیں رہتے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

دھلی-میرٹھ نمو بھارت کوریڈور قوم کے نام وقف

82 کلومیٹر طویل دھلی-میرٹھ نمو بھارت کوریڈور کو وزیر اعظم مودی نے قوم کے نام وقف کیا۔

- ہندوستان کے پہلے نمو بھارت ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) کے باقی سیکشنوں کا بھی افتتاح کیا گیا۔ ان میں دہلی کے سرائے کالے خان اور نیو اشوک نگر کے درمیان 5 کلومیٹر کا سیکشن اور اتر پردیش میں میرٹھ ساؤتھ اور مودی پورم کے درمیان 21 کلومیٹر کا سیکشن شامل ہے۔
- 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ، نمو بھارت ملک کا پہلا ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم ہے۔
- نمو بھارت سے صاحب آباد، غازی آباد، مودی نگر اور میرٹھ جیسے اہم شہری مراکز دہلی سے زیادہ تیزی سے منسلک ہو سکیں گے۔
- کوریڈور کا دہلی میں ابتدائی اسٹیشن سرائے کالے خان، شروع ہونے والے چار نمو بھارت اسٹیشنوں میں سے ایک ہے۔
- یہ اسٹریٹجک لحاظ سے ایک بڑے ملٹی ماڈل ہب کے طور پر واقع ہے جو حضرت نظام الدین ریلوے اسٹیشن، دہلی میٹرو کی پنک لائن، ویر حقیقت رائے آئی ایس بی ٹی اور رنگ روڈ کو آسانی سے جوڑتا ہے۔
- شروع ہونے والے دیگر تین نمو بھارت اسٹیشن شتابدی نگر، بیگم پل اور مودی پورم میرٹھ میں ہیں۔

میرٹھ ساؤتھ اور مودی پورم کے درمیان میرٹھ میٹرو سروس کا افتتاح

- وزیر اعظم نریندر مودی نے میرٹھ ساؤتھ اور مودی پورم کے درمیان میرٹھ میٹرو سروس کا بھی افتتاح کیا، جو نمو بھارت کے ہی بنیادی ڈھانچے پر چلے گی۔
- یہ ملک میں اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے۔ میرٹھ میٹرو ہندوستان کا تیز ترین میٹرو سسٹم ہوگا، جس کی زیادہ سے زیادہ چلنے کی رفتار تقریباً 120 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔
- میٹرو تمام طے شدہ اسٹاپ سمیت پورا فاصلہ صرف 30 منٹ میں طے کرے گی۔
- ایک ہی بنیادی ڈھانچے پر نمو بھارت اور میرٹھ میٹرو، تیز رفتار انٹر سٹی سفر اور اندرون شہر ہموار نقل و حرکت کے لئے معاون ثابت ہوگا۔ شہری اور علاقائی نقل و حمل کے لیے ایک مثال قائم کرے گا۔
- سڑک پر ٹریفک کی بھیڑ میں کمی آئے گی جس سے گاڑیوں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج کم ہوگا۔

نئی صنعتیں قائم ہوتی ہیں، اس سے بھی روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اتر پردیش کی یہ سرزمین محنت اور تخلیقی صلاحیتوں کی سرزمین ہے۔ یہاں کے کاشتکار، مویشی پرور، چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرینیور، بنکر اور کاریگر، سبھی وراثت اور ترقی کے منتر کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ ایسے میں جب ہندوستان کی طاقت بڑھتی ہے تو اتر پردیش کے ان تمام دوستوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے ■

بجٹ ویبینار

بڑے اہداف کے حصول کی سمت ایک قدم

ہر سال بجٹ کے بعد ہونے والا ویبینار صرف خیالات کے تبادلے تک محدود نہیں ہے، بلکہ غور و خوض کا ایک موثر پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ یہ لوگوں کے تجربات اور عملی چیلنجوں کی بنیاد پر تجاویز فراہم کرنے، معاشی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے اور حل تلاش کرنے میں مدد کر رہا ہے۔ "وکست بھارت کے لئے ٹیکنالوجی، اصلاحات اور مالیات" اور "پائیدار اور مضبوط اقتصادی ترقی" کے موضوع پر بالترتیب 27 فروری اور 3 مارچ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے بجٹ ویبینار سے خطاب کیا۔

ہندوستان نے گزشتہ ایک عشرے میں غیر معمولی لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ یہ لچک یقین پر مبنی اصلاحات کا نتیجہ ہے۔ حکومت نے عمل کو آسان بنایا ہے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنایا ہے۔ ٹکنالوجی سے چلنے والی گورننس کو وسعت دی ہے، اداروں کو مضبوط کیا ہے اور آج ملک ریفارم ایکسپریس پر سوار ہے۔ ''وکست بھارت کے لئے ٹیکنالوجی، اصلاحات اور مالیات'' کے موضوع پر منعقدہ ویبینار میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے نہ صرف پالیسی انٹینٹ پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے بلکہ ترسیل کی عمدگی پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اصلاحات کا اندازہ اعلانات سے نہیں بلکہ زمینی سطح پر ان کے اثرات سے ہونا چاہیے۔ اے آئی، بلاک چین اور ڈیٹا اینالیٹکس کے وسیع استعمال کے ذریعے شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو بڑھانا ہی ہوگا۔ مزید برآں، شکایات کے ازالے کے نظام سے اثرات کی مسلسل نگرانی بھی کی جانی چاہیے۔

گزشتہ ایک عشرے میں بنیادی ڈھانچے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ حکومت نے شعوری طور پر فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان کی ترقی ہائی ویز، ریلویز، بندرگاہوں، ڈیجیٹل نیٹ ورک اور پاور سسٹم جیسے متعدد ٹھوس اثاثوں کو تیار کرنے سے ہوگی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں تمام اسٹیک ہولڈرز، مالیاتی اداروں، بازاروں، صنعتوں، پیشہ ور افراد اور اختراع کاروں سے گزارش کرتا ہوں کہ اس بجٹ نے جو نئے مواقع فراہم کئے ہیں، ان سے فیضیاب ہوں، بجٹ کے ذریعہ کھولے گئے نئے مواقع کے ساتھ گہرائی سے

بجٹ کے بعد منعقدہ ویبینار کی کچھ جھلکیاں...

- ویبینار میں عوامی سرمائے کے اخراجات کو فروغ دینے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، بینکنگ سیکٹر میں اصلاحات، مالیاتی شعبے کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔
- کیپٹل مارکیٹ کو مضبوط بنانے اور ٹیکس اصلاحات کے ذریعے شہریوں کی زندگیوں کو زیادہ آسان بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔
- ویبینار کا مقصد ماضی کے تجربات سے سیکھنا اور اس میں شامل لوگوں کی آرا حاصل کرنا ہے تاکہ بجٹ کے اعلانات کو موثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔
- ویبینار میں صنعت، مالیاتی اداروں، مارکیٹ کے شرکاء، حکومت، صنعت کے ریگولیٹرز اور اکیڈمیا کے اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا گیا تاکہ بجٹ کے اہم اعلانات کے مؤثر نفاذ کے راستوں پر غور وخوض کیا جا سکے۔

بجٹ کے بعد ہونے والے ویبینار بہت اہم

اکثر، بجٹ کا اندازہ مختلف پیرامیٹرز پر کیا جاتا ہے۔ کبھی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی پر بات ہوتی ہے اور کبھی انکم ٹیکس کی تجاویز پر بحث مرکوز ہو جاتی ہے۔ سچائی یہ ہے کہ بجٹ کوئی مختصر مدتی کاروباری دستاویز نہیں ہوتا، وہ ایک پالیسی روڈ میپ ہوتا ہے۔ لہٰذا، بجٹ کی اثر انگیزی کا اندازہ بھی ٹھوس پیرامیٹر پر کیا جانا چاہیے۔ ایسی پالیسیاں جو بنیادی ڈھانچے کو وسعت دیں، جو قرض کے بہاؤ کو آسان کریں اور جو کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھائیں۔ بجٹ میں اس سے متعلق فیصلے ہی معیشت کو دیرپا تقویت فراہم کرتے ہیں۔ ہر بجٹ ایک بڑے ہدف کی طرف بڑھنے کا ایک قدم ہوتا ہے اور ملک کے سامنے وہ بڑا ہدف ہے، 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر۔ ہر اصلاحات، ہر تخصیص، ہر تبدیلی کو اس طویل سفر کے حصے کے طور پر ہی دیکھا جانا چاہیے۔

ہندوستان نے کئی ممالک کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدے کیے ہیں۔ یہ ہمارے لیے مواقع کا بہت بڑا دروازہ کھلا ہے۔ ایسے میں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم معیار سے کبھی بھی سمجھوتہ نہ کریں۔

- نریندر مودی وزیر اعظم

3 مارچ کو بجٹ ویبینار میں

ہم غیر ملکی سرمایہ کاری کے فریم ورک کو مزید آسان بنا رہے ہیں۔ ہماری کوشش نظام کو مزید پیش قیاسی اور سرمایہ کار دوست بنانے کی ہے۔ ہم طویل مدتی فنانس کو بہتر بنانے اور بانڈ مارکیٹ کو مزید فعال کرنے کے لیے بھی اقدامات کر رہے ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

27 فروری کو بجٹ ویبینار میں

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مشغول ہوں۔ آپ کی شراکت داری سے اسکیموں پر عملدرآمد مزید بہتر ہوگا اور آپ کے تاثرات اور تعاون بہتر نتائج کا باعث بنیں گے۔ آیئے ہم سب مل کر ریفارم کریں، ترقی کریں اور ایسے مستقبل کی تعمیر کریں جس سے وکست بھارت کا خواب جلد از جلد شرمندہ تعبیر ہو۔

وہیں، 3 مارچ کو 'پائیدار اور مضبوط اقتصادی ترقی' کے موضوع پر منعقدہ بجٹ ویبینار میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج دنیا قابل اعتماد اور لچکدار مینوفیکچرنگ شراکت داروں کی تلاش میں ہے۔ ہندوستان کے پاس یہ کردار مضبوطی سے ادا کرنے کا موقع ہے۔

ہندوستان کا طاقتور
سمندری انقلاب

آتم نربھر اور وکست بھارت 2047 کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے موجودہ حکومت متعدد پروگراموں اور اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ مستقبل کے لیے تیار ہندوستان اپنی 7,500 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی اور 14,500 کلومیٹر کی ممکنہ بحری آبی گزرگاہوں کو امکانات کے کینوس میں تبدیل کر رہا ہے۔ عالمی سمندری طاقت بننے کے لیے ایک میری ٹائم ایکو سسٹم بنانے پر کام کر رہا ہے۔ اس کے لئے میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 اور میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کو متعارف کرایا ہے تاکہ ہندوستان کے لاجسٹک اخراجات کم ہوں، اقتصادی ترقی کو تقویت حاصل ہو اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے ساحلی علاقے کے شہریوں کی اقتصادی صورت حال بھی مضبوط ہو۔ ان بڑے اہداف کی بنیاد میں 25 مارچ 2015 کو مرکزی کابینہ سے منظور شدہ ساگرمالا ویژن اور ادارہ جاتی ڈھانچہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 14 اپریل 2016 کو میری ٹائم انڈیا سمٹ 2016 میں اس شعبے میں عالمی سرمایہ کاری کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا تھا، ”یہ ہندوستان آنے کا صحیح وقت ہے۔ سمندری راستے سے آنا اور بہتر ہے۔ ہندوستانی جہاز لمبی دوڑ کے لئے لیس ہیں۔ اس موقع کو ضائع نہ کریں“۔

میری ٹائم ویژن 2030 پر مبنی میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 میں 4 ملین جی آر ٹی کی جہاز سازی کی صلاحیت اور سالانہ 10 ارب میٹرک ٹن پورٹ

حجم کے لحاظ سے ہندوستان کی 95 فیصد اور قیمت کے لحاظ سے 70 فیصد تجارت سمندری راستوں سے ہوتی ہے۔ سمندر ہندوستان کی تجارت کی لائف لائن ہے۔ اس لائف لائن کو تقویت فراہم کرنے کے لئے میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 اور میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کا ایک اہم ستون ہے ساگرمالا پروگرام۔ ساگرمالا 25 مارچ کو اپنے 11 سال مکمل کر رہا ہے، جس میں 280 پروجیکٹ مکمل ہوئے، بندرگاہ کی ترقی اور کنکٹیوٹی مضبوط ہوئی۔

پانچ ستون

ساحلی جہاز رانی اور اندرون ملک آبی گزرگاہیں

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے 119 پروجیکٹوں کے لیے 10,000 کروڑ روپے مختص۔

کوسٹل کمیونٹی ڈیولپمنٹ

26,000 کروڑ روپے کے 310 سے زیادہ پروجیکٹ۔ 30,000 سے زائد ماہی گیر فیضیاب، ساحلی انفراسٹرکچر بہتر ہوا۔

بندرگاہ پر مبنی صنعت کاری

55,000 کروڑ روپے کے 14 پروجیکٹوں پر کام، 9 پروجیکٹ مکمل۔

بندرگاہ رابطہ

2.06 لاکھ کروڑ روپے کے 279 پروجیکٹ کا کام جاری 1500- کلومیٹر پورٹ لنک کنکٹیوٹی بڑھانے والے 92 پروجیکٹ مکمل۔

بندرگاہوں کی جدید کاری

2.91 لاکھ کروڑ روپے کے 234 پروجیکٹ عملدرآمد میں ہیں، 103 پروجیکٹ مکمل۔ 230 ایم ٹی پی اے کی گنجائش شامل کی گئی۔

سڑک-ریل پروجیکٹ

اگرچہ ساگرمالا پروگرام نام ہے، لیکن اس میں 272 سڑک اور ریل رابطے کے پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ ان 272 پروجیکٹوں میں سے 74 مکمل ہو چکے ہیں، 67 پر کام جاری ہے اور 131 پروجیکٹ ابھی مختلف مراحل میں ہیں۔

128 پروجیکٹوں کی مالی اعانت

ساگرمالا یوجنا کے تحت 8,936 کروڑ روپے کی کل لاگت سے فروری 2026 تک 128 پروجیکٹوں کی مالی اعانت کی منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 78 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں، جب کہ 3,581 کروڑ روپے کے 50 پروجیکٹ عمل درآمد کے مختلف مراحل میں ہیں۔

ہینڈلنگ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کو 2047 تک جہاز سازی کے سرفہرست 5 ممالک میں شامل کرنا ہے۔ ساگرمالا پروگرام ان مقاصد کو حاصل کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

ساگرمالا پروگرام کے تحت تقریباً 839 پروجیکٹوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جس کی تخمینہ لاگت تقریباً 5.79 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے 2.42 لاکھ کروڑ روپے کی کل پروجیکٹ لاگت والے 119 پروجیکٹ سرکاری نجی شراکت داری (پی پی پی) موڈ کے ذریعے لاگو کیے جا رہے ہیں۔ ساگرمالا پروگرام کے 280 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں، جن پر تقریباً 1.42 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ 1.62 لاکھ کروڑ روپئے کی مالیت کے 209 پروجیکٹ عملدرآمد کے مرحلے میں ہیں، جبکہ 2.75 لاکھ کروڑ روپے کے 350 پروجیکٹ ترقی کے مختلف مراحل میں ہیں۔

ساگرمالا نے ہندوستان کی بندرگاہوں کی آپریشنل رفتار میں اضافہ کیا ہے، ساحلی معیشت کو فروغ دیا ہے اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو بحال کیا ہے۔ لاجسٹکس کی عالمی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔ ہندوستانی حکومت کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ایک دہائی میں ساحلی جہاز رانی میں 118 فیصد اضافہ ہوا، رو-پیکس فیری نے 40 لاکھ سے زیادہ مسافروں کو پہنچایا۔ اندرون ملک آبی گزرگاہوں سے مال برداری میں 700 فیصد اضافہ ہوا۔ نو ہندوستانی بندرگاہیں دنیا کی سرفہرست 100 بندرگاہوں میں شامل ہیں، جن میں وشاکھاپٹنم سرفہرست 20 کنٹینر بندرگاہوں میں سے ایک ہے۔ ہندوستانی بندرگاہیں اب کئی اہم پیرامیٹرز پر ایڈوانسڈ سمندری ممالک سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔

ساگرمالا... انفراسٹرکچر کی تعمیر بھی، روزگار بھی

ساگرمالا میں شامل تمام ستون مل کر ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ترقی، ساحلی کمیونٹیز کے لیے ہنرمندی کے فروغ اور روزگار پیدا کرنے، اندرون ملک آبی نقل و حمل اور برآمدی درآمدی تجارتی مسابقت کو بڑھانے کے لئے بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کرتے ہیں۔ کثیر جہتی لاجسٹکس پارک، جہازوں کی مرمت کے کلسٹرز اور گرین ہائیڈروجن اینڈ ھن ہب جیسی معاون صنعتوں کو فروغ حاصل ہوگا جس کا معیشت پر مضبوط اثر پڑے گا۔ نیز، ذریعہ معاش، علاقائی ترقی اور سمندری شعبے کی مسابقت میں اضافہ ہوگا۔ میری ٹائم امرت کال ویژن سے 2047 کے مقاصد کو حاصل کرنے میں مدد ملے گی ▪

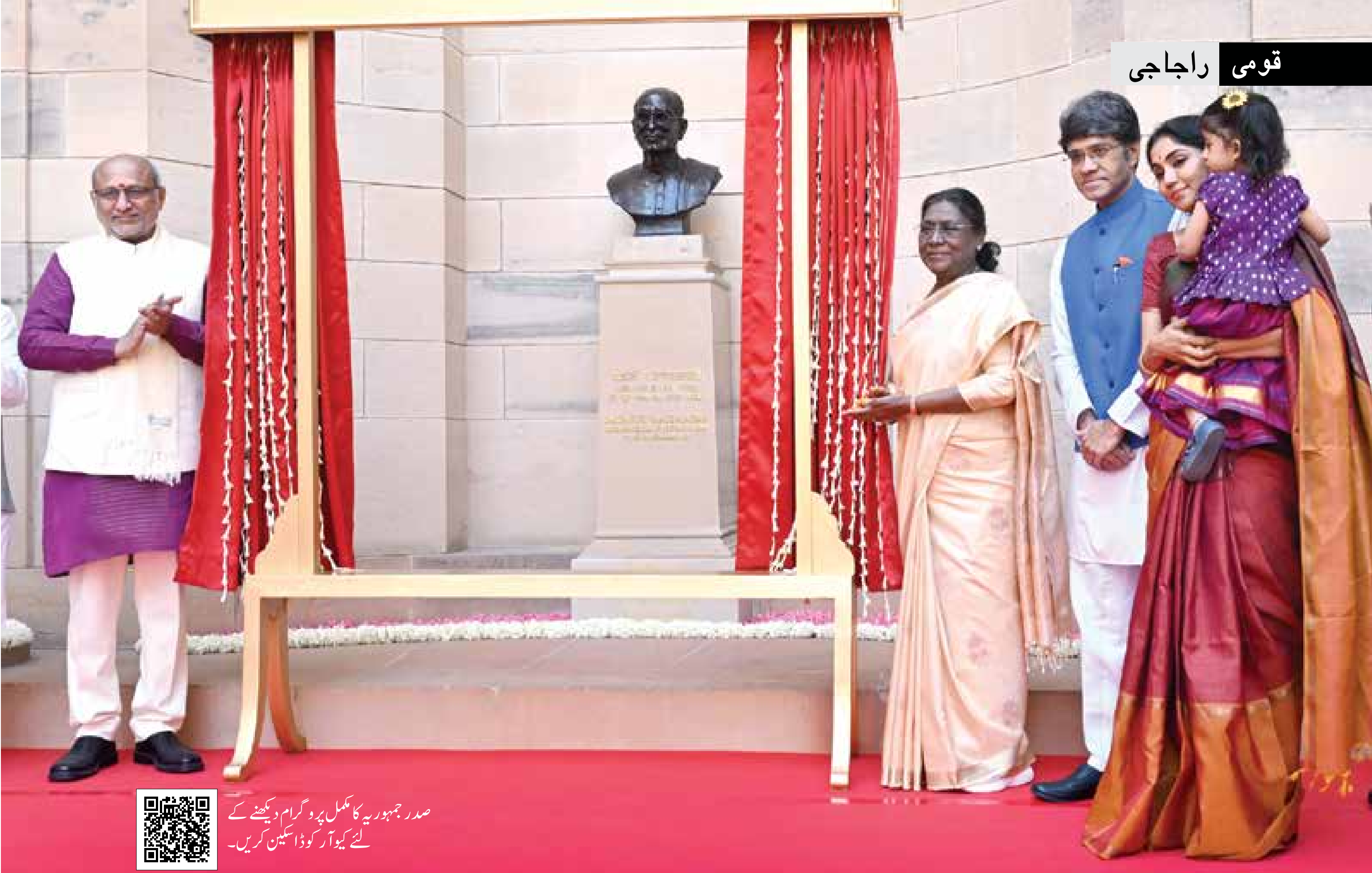

صدر جمہوریہ کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

چکرورتی راجگوپالاچاری کی زندگی ملک کے تئیں غیر متزلزل لگن کی علامت

آزادی کا امرت مہوتسو کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ سے پنچ پرانوں کی بات کہی تھی۔ ان میں سے ایک ہے، غلامی کی ذہنیت سے آزادی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ملک غلامی کی علامتوں کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستانی ثقافت سے متعلق چیزوں کو اہمیت دینے لگا ہے۔ راشٹرپتی بھون نے بھی اس سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا اور 23 فروری کو 'راجاجی اتسو' منایا۔ اس موقع پر راشٹرپتی بھون کے مرکزی صحن میں آزاد ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل چکرورتی راجگوپالاچاری کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔

آزاد ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل چکرورتی راجگوپالاچاری ان لوگوں میں شامل تھے جنھوں نے اقتدار کو عہدے کے طور پر نہیں بلکہ خدمت کے طور پر دیکھا ۔ عوامی زندگی میں ان کا طرز عمل، ضبط نفس اور آزادانہ سوچ، آج بھی ملک کو متاثر کرتی ہے۔ بد قسمتی سے، آزادی کے بعد بھی برطانوی منتظمین کے مجسمے راشٹرپتی بھون میں موجود رہے لیکن ملک کے عظیم فرزندوں کے مجسمے کو جگہ نہیں دی گئی۔ راشٹرپتی بھون میں برطانوی ماہر تعمیرات ایڈون لٹینس کا مجسمہ بھی نصب تھا۔ اب، اس مجسمے کی جگہ پر راجاجی کے نام سے مشہور سی راجگوپالاچاری کا مجسمہ نصب کیا گیا ہے، جس کی نقاب کشائی صدر دروپدی مرمو نے کی ۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ نے کہا کہ جب راجاجی گورنمنٹ ہاؤس (جسے اب راشٹرپتی بھون کے نام سے جانا جاتا ہے) پہنچے تو انھوں نے اپنے کمرے میں رام کرشن پرم ہنس اور مہاتما گاندھی کی تصویریں لگائیں۔ راجاجی کے خیالات اور اعمال واضح طور پر ہندوستانی شعور کی عکاسی کرتے ہیں اور تمام ہندوستانیوں، خاص طور پر کمزور طبقات کے ساتھ ان کے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔

راشٹرپتی بھون 'راشٹر کا بھون' ہے۔ یہ ملک کے شہریوں کا ہے۔ راشٹرپتی بھون اور شملہ، حیدرآباد اور دہرادون واقع دیگر راشٹرپتی بھون ان تمام لوگوں

راشٹرپتی بھون میں منعقد راجاجی اتسو

- صدر جمہوریہ نے راجاجی کی زندگی اور کاموں پر مبنی تصاویر اور مخطوطات کی نمائش کی۔ راجہ جی کی زندگی پر ایک فلم بھی دکھائی گئی۔
- صدر اور دیگر معززین پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ثقافتی پرفارمنس سے بھی لطف اندوز ہوئے۔

...جب راشٹرپتی بھون کمپلیکس میں راجاجی نے شروع کی کھیتی

برطانوی دور حکومت میں ہندوستان کے لوگوں کو قحط اور خشک سالی جیسی متعدد آفات کا بارہا سامنا کرنا پڑا۔ آزادی کے بعد بھی شہریوں کو خوراک کی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ ہم وطنوں کے تئیں شفقت اور کسانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے راجاجی نے راشٹرپتی بھون کمپلیکس میں اناج اگانے کے لئے زراعت کی شروعات کی۔ انہوں نے خود کھیت جوت کر ایک متاثر کن مثال پیش کی۔ مزید برآں، قانون، جدوجہد آزادی، سماجی اور اقتصادی اصلاحات، قدیم ہندوستانی متون، تمل اور انگریزی تحریروں، شاعری اور موسیقی، سیاست اور حکمرانی میں ان کے تعاون نے ان شعبوں کو تقویت بخشی۔

غلامی کی ذہنیت سے آزادی

مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے اشوک منڈپ کے قریب عظیم سیڑھی پر نصب سی راجگوپالاچاری کے مجسمے نے ایڈون لٹینس کے مجسمے کی جگہ لی ہے۔ یہ اقدام نوآبادیاتی ذہنیت کے آثار کو مٹانے اور ہندوستان کی بھرپور ثقافت، ورثے اور لازوال روایات کو فخر کے ساتھ اپنانے کے سلسلے میں کئے جانے والے اقدامات کا ایک حصہ ہے۔

حکومت کے 'خدمت کے جذبے' کی عکاسی کرتی ہیں تبدیلیاں

راج بھون لوک بھون بن چکے ہیں۔ وزیراعظم کا دفتر سیوا تیرتھ بن چکا ہے۔ سینٹرل سکریٹریٹ کرتویہ بھون میں بدل گیا ہے۔ نوآبادیاتی دور کے فوجداری قوانین میں ترمیم کی گئی ہے۔ انڈیا گیٹ کے قریب نیتاجی سبھاش چندر بوس کا مجسمہ نصب کیا گیا ہے۔ قومی جنگی یادگار تعمیر ہو چکی ہے۔ یہ تبدیلیاں محض علامتی نہیں بلکہ حکومت کے 'خدمت کے جذبے' کی عکاسی کرتی ہیں۔

یہ کوشش ہے جو دکھاتی ہے کہ ہندوستان ان لوگوں کو عزت دینا چاہتا ہے جنھوں نے ملک کا مستقبل بنایا۔ یہ نوآبادیاتی سوچ کے اثرات کو ختم کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ راجاجی ایک قدآور اسکالر، مجاہد آزادی، مفکر اور منتظم تھے۔ ان کی زندگی سالمیت، دانشمندی اور ملک کے تئیں غیر متزلزل وابستگی کی مظہر تھی۔

– نریندر مودی، وزیراعظم

کے خیر مقدم کے لئے کھلے ہیں جو ہندوستان کی جمہوری روایات اور اس کے بھرپور ثقافتی ورثے کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ اس سے قبل راشٹرپتی بھون کی راہداریوں میں ہندوستان کا استحصال کرنے والے برطانوی سامراجی اہلکاروں کی تصویریں ہوتی تھیں۔ اب 'پرم ویر دیرگھا' نامی گیلری پرم ویر چکر ایوارڈ یافتگان کی تصویروں سے مزین ہے۔ ہندوستان کی کلاسیکی زبانوں کے متون اور مخطوطات میں جمع علم کی عظیم روایت کو محفوظ کرنے کے لئے راشٹرپتی بھون میں گرنتھ کٹیر قائم کیا گیا ہے۔

نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے 'راجاجی اتسو' میں کہا کہ راجاجی اتسو منا کر ہم نے نوآبادیاتی وراثت سے آزادی کی طرف اپنے سفر میں ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے۔ ہندوستان نوآبادیاتی اثرات سے آزاد ہو رہا ہے۔ یہ کوئی ایک واقعہ نہیں ہے۔ یہ حکمرانی، قانون، تعلیم، ثقافت اور قومی شناخت کے شعبوں میں مسلسل جاری تبدیلی ہے ▪

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

راجستھان ترقی کی نئی راہ پر گامزن

راجستھان کو تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے سڑک، بجلی، پانی، صحت اور تعلیم، ہر شعبے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ جب راجستھان ترقی کرے گا تو یہاں کے ہر خاندان کی زندگی خوشحال ہو گی۔ ریاست اور اس کے شہریوں کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 28 فروری کو راجستھان کے اجمیر میں تقریباً 17,000 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔

اچھی سڑکیں، جدید ریل اور ہوائی سہولیات نہ صرف سفر کو آسان بناتی ہیں بلکہ پورے علاقے کی قسمت بدل دیتی ہیں۔ جب اچھی سڑکیں ہر گاؤں تک پہنچتی ہیں تو کسان اپنی فصلیں مناسب قیمت پر فروخت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ تاجر آسانی سے اپنا سامان برآمد کر سکتے ہیں۔ راجستھان کے اجمیر میں ترقیاتی منصوبوں کے آغاز کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب سیاح آتے ہیں تو ہوٹلوں اور ڈھابوں کا پھلنا پھولنا فطری ہے، کچوڑی اور دال باٹی زیادہ فروخت ہوتی ہے۔ راجستھانی کاریگروں کی بنائی ہوئی چیزیں یہاں فروخت ہوتی ہیں، ٹیکسیاں چلتی ہیں اور گائیڈ کو کام ملتا ہے۔ یعنی ایک سیاح کئی خاندانوں کا ذریعہ معاش بن جاتا ہے۔ اسی کے پیش نظر حکومت، راجستھان میں جدید رابطہ کاری پر بہت زور دے رہی ہے۔

حکومت نے ندیوں کو جوڑنے کی جو مہم شروع کی ہے، اس کا بہت زیادہ فائدہ راجستھان کو ملنا یقینی ہے۔ نظرثانی شدہ پاروتی-کالیسندھ-چمبل لنک پروجیکٹ ہو یا جمنا-راجستھان لنک پروجیکٹ، ڈبل انجن والی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ کسانوں کو اس طرح کے متعدد آبپاشی پروجیکٹوں کے فوائد حاصل ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جھالاواڑ، باراں، کوٹا اور بوندی اضلاع کے لیے کئی آبی پروجیکٹوں پر کام شروع ہو چکا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ راجستھان میں زیر زمین پانی کی سطح بھی بلند ہو ■

وزیراعظم مودی نے دیں راجستھان کو ترقیاتی پروجیکٹوں کی کئی سوغاتیں

- راجستھان کے اجمیر میں 16,680 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح۔
- ان پروجیکٹوں میں شہری ترقی، پینے کے پانی کی سپلائی، سڑکیں، آبپاشی، توانائی اور صنعتی انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبے شامل۔
- وزیر اعظم مودی نے راجستھان میں سرکاری محکموں اور اداروں میں نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں میں 21,800 سے زیادہ تقرری نامے تقسیم کیے۔

> **جیسے جیسے راجستھان میں رابطے بڑھ رہے ہیں، ویسے ویسے یہاں سرمایہ کاری کے لئے مواقع بھی مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ دہلی - ممبئی انڈسٹریل کوریڈور کے ارد گرد صنعتوں کے لیے ایک زبردست بنیادی ڈھانچہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔** - نریندر مودی، وزیر اعظم

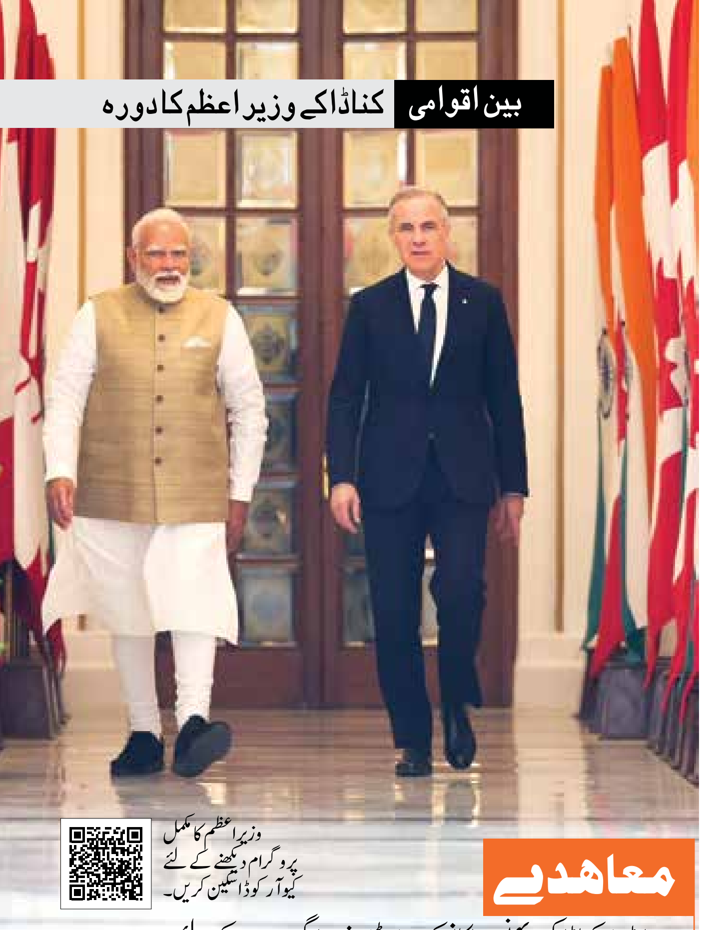

ہندوستان-کناڈاکی شراکت داری

سرمایہ اورصلاحیت کی مشترکہ اقتصادی طاقت

ہندوستان اور کناڈا متحرک جمہوریتیں ہیں، دنیا کی سرکردہ معیشتوں میں شامل ہیں۔ ہندوستان آج دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ یہ تبدیلی مضبوط گھریلو مانگ، نوجوان آبادی، بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی طاقت اور ہندوستان کے ریفارم ایکسپریس کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ سرمایہ اور صلاحیت کی مشترکہ طاقت کو کناڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے 27 فروری سے 2 مارچ تک ہندوستان کے اپنے سرکاری دورے کے دوران وسعت دی۔

کناڈا کے وزیراعظم مارک کارنی کا دورہ وزیراعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہوا۔ وزیراعظم بننے کے بعد کارنی کا یہ پہلا ہندوستان کا دورہ ہے۔ وہیں، 2018 کے بعد کناڈا کے کسی وزیراعظم کا ہندوستان کا یہ پہلا دورہ بھی تھا۔ دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان کئی اہم معاہدوں پر دستخط کیے گئے اور کئی اعلانات بھی کیے گئے۔ دونوں ملکوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں سفارتی رشتوں کے قیام کی 79 ویں سالگرہ مناتے ہوئے، کناڈا-ہندوستان تعلقات کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے مسلسل اعلیٰ سطح کی بات چیت جاری رکھنے کا خیرمقدم کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مشترکہ بیان میں جن اقدامات کا ذکر ہے، وہ ہندوستان-کناڈا شراکت داری کو مزید گہرا کریں گے۔ باہمی اعتماد کو تقویت ملے گی اور دونوں ممالک اور ان کے عوام کے لیے ٹھوس، طویل مدتی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس دوران وزیراعظم نریندر مودی نے بھارت-کناڈا سی ای او فورم سے بھی خطاب کیا، جہاں انہوں نے کہا کہ ہماری شراکت داری صرف قومی دارالحکومتوں تک محدود نہیں رہنی چاہیے، ہمیں اسے ریاستوں اور صوبوں تک لے جانا ہوگا۔

> **ہندوستان اور کناڈا جمہوری اقدار میں اٹل یقین رکھتے ہیں۔ ہم تنوع کا جشن مناتے ہیں۔ انسانیت کی بہبود ہمارا مشترکہ ویژن ہے۔ یہی ویژن ہمیں ہر شعبے میں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

معاهدے

- انڈیا-کناڈا کمپری ہینسیو اکانومک پارٹنر شپ ایگریمنٹ کے لئے ٹرمس آف ریفرینس۔
- ٹیکنالوجی اور اختراع میں تعاون پر ہندوستان-کناڈا-آسٹریلیا سہ فریقی معاہدہ۔
- جوہری توانائی کے محکمے اور کینیڈین کیمیکو کے درمیان یورینیم ایسک کنسنٹریٹ کی سپلائی کے لیے تجارتی معاہدہ۔
- گلوب ریسرچ انٹرن شپ کے لیے اے آئی سی ٹی ای اور کناڈا کی مٹیکس کے درمیان معاہدہ۔
- اہم معدنیات پر تعاون کا معاہدہ۔
- قابل تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دینے پر معاہدہ۔
- ثقافتی تعاون پر معاہدہ۔

اعلانات

- مصنوعی ذہانت، صحت کی دیکھ بھال، زراعت اور اختراع جیسے شعبوں میں یونیورسٹیوں/اداروں کے درمیان 24 معاہدے۔
- کناڈا انٹرنیشنل سولر الائنس اور گلوبل بائیو فیولز الائنس میں شامل ہوگا۔ بھارت-کناڈا پارلیمانی دوستی گروپ کا قیام۔
- بھارت-کناڈا سی ای او فورم کی تشکیل نو۔
- بھارت-کناڈا ڈیفنس ڈائیلاگ کا قیام۔
- یونیورسٹیز کناڈا نے ایک نئی کناڈا-انڈیا جوائنٹ ٹیلنٹ اور انوویشن اسٹریٹیجی کا آغاز کیا۔

ہندوستان-فرانس تعاون میں ایک نیا باب

اسٹریٹجک اعتماد سے عالمی قیادت تک

ہندوستان اور فرانس کے درمیان دہائیوں پرانی اسٹریٹجک شراکت داری حالیہ برسوں میں نئی بلندیوں پر پہنچی ہے۔ مشترکہ جمہوری اقدار، کثیر قطبی عالمی نظام کی حمایت اور عالمی امن کے تئیں عزم دونوں ممالک کو فطری شراکت دار بناتے ہیں۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ہندوستان کے چوتھے دورے نے اس اعتماد اور تعاون کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اس دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں دفاع، خلا، سمندری سلامتی، صاف توانائی، ٹیکنالوجی اور تعلیم جیسے اہم شعبوں میں کئی اہم معاہدوں پر دستخط کیے گئے، جس سے ہندوستان اور فرانس کے رشتوں کو نئی سمت اور رفتار ملے گی۔

ہندوستان اور فرانس کے درمیان سفارتی تعلقات کے 100 سال پورے ہو رہے ہیں، وہیں سال 2047 میں ان کی اسٹریٹجک شراکت داری کے 50 سال بھی مکمل ہوں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور سیکورٹی تعاون کی ایک طویل اور مضبوط تاریخ رہی ہے۔ فرانس ہندوستان کے بڑے دفاعی شراکت داروں میں شامل ہے۔ سویلین نیوکلیئر انرجی کے شعبے میں بھی تعاون مسلسل مضبوط ہوا ہے۔ حالیہ دورے کے دوران بڑے جوہری پاور پلانٹس کے ساتھ ساتھ چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز اور ایڈوانسڈ ماڈیولر ری ایکٹرز جیسے نئے اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں ممکنہ تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ ایمانوئل میکرون 17 سے 19 فروری تک ہندوستان کے دورے پر رہے اور اس دوران انہوں نے ممبئی اور دہلی میں منعقدہ کئی اہم تقریبات میں شرکت کی۔

دنیا کے دو بڑے اختراعی مراکز (ہندوستان اور فرانس) ایک

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

> **فرانس ہندوستان کے قدیم ترین اسٹریٹجک شراکت داروں میں سے ایک ہے اور صدر میکرون کے ساتھ مل کر ہم نے اس اسٹریٹجک شراکت داری کو بے مثال گہرائی اور توانائی بخشی ہے۔ اسی اعتماد اور مشترکہ ویژن کی بنیاد پر، آج ہم اپنے تعلقات کو ایک خصوصی عالمی اسٹریٹجک پارٹنر شپ کے طور پر قائم کر رہے ہیں۔ یہ شراکت داری محض اسٹریٹجک نہیں ہے۔ آج کے ہنگامہ خیز دور میں یہ عالمی استحکام اور عالمی ترقی کی شراکت داری ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

ساتھ آ رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اختراع اور اعتماد کی مشترکہ اقدار پر مبنی ہیں۔ اس ویژن کے مطابق، دونوں ممالک نے سال 2026 کو ہندوستان-فرانس ایئر آف انوویشن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رواں سال ہندوستان اور فرانس میں اختراع، سائنس اور ٹیکنالوجی، سائبر اسپیس، مصنوعی ذہانت، صحت کی دیکھ بھال، پائیدار ترقی، ثقافت، تخلیقی معیشت اور تحقیق و تعلیم جیسے مختلف شعبوں میں متعدد متاثر کن تعاون تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ ان تقریبات کا مقصد اسٹارٹ اپ، تعلیمی اداروں، تحقیقی اداروں اور صنعت کے درمیان موجودہ تعاون کو تقویت دینے کے ساتھ ہی نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔

ایک مشترکہ بیان میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ایک دہائی کے اندر ہی اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام کی بدولت ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے۔ 2014 میں ہندوستان میں جہاں صرف چار یونیکورن تھے، آج یہاں 120 سے زیادہ یونیکورن ہیں، جن کی مجموعی مالیت 350 ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔ آج، دنیا کی تقریباً ہر بڑی ٹیکنالوجی کمپنی کسی نہ کسی طریقے سے ہندوستان کے اسٹارٹ اپ اور اختراعات سے جڑی ہوئی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کی اس رفتار اور پیمانے کے ساتھ جب فرانس کی طاقت شامل ہو جاتی ہے تو دنیا کے لیے نئی راہیں بنتی ہیں۔ دونوں ممالک کے بہترین دماغ اکٹھے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کے ٹیلنٹ کا کھلے دل سے استقبال کر رہے ہیں۔ فرانس نے 2030 تک 30,000 ہندوستانی طلباء کا خیر مقدم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ نوجوان توانائی اور نوجوان ذہنوں کو یکجا کرنے کی ایک بہترین کوشش ہے۔ ▪

ہیلی کاپٹر اور جیٹ انجن کے شعبے میں ہوا اہم معاہدہ

ہندوستان اور فرانس نے رافیل-مرین لڑاکا جیٹ طیاروں کی خریداری کے معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ دفاعی ہوا بازی، بالخصوص 'میک ان انڈیا' اقدام کے تحت جنگی طیاروں اور اس کے انجن تیار کرنے کے شعبے میں اپنی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ انڈین ملٹی رول ہیلی کاپٹر (آئی ایم آر ایچ) کی ترقی کے لیے سیفران اور ایچ اے ایل کے درمیان جاری شراکت داری پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستان اور فرانس نے لیپ انجن کے لئے رکھ رکھاؤ، مرمت اور اوورہال (ایم آر او) سہولت کے افتتاح، رافیل طیاروں پر نصب ایم 88 انجنوں کے لئے ایم آر او سہولت کے قیام اور ہندوستان میں ہیمر میزائلوں کے پروڈکشن کے لئے بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کے ساتھ مشترکہ وینچر کا خیر مقدم کیا۔

دونوں رہنماؤں نے مشترکہ طور پر ایچ 125 فائنل اسمبلی لائن کا افتتاح کیا۔ یہ ہندوستان میں اپنی نوعیت کا نجی شعبے کا پہلا ہیلی کاپٹر مینوفیکچرنگ پلانٹ ہے۔ یہ 'میک ان انڈیا' کے شعبے میں ایک تاریخی حصولیابی ہے جو ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹمز اور ایئر بس کی طاقت کو یکجا کر بھارت کی بڑھتی ہوئی مارکیٹ کی ضروریات پورا کرے گی اور تیسرے ممالک کو برآمد کرے گی۔ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کی پیناکا ایم بی آر ایل میں فرانس کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی ستائش کی۔

وزیر اعظم مودی کو کیا مدعو

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے وزیر اعظم نریندر مودی کو 2026 میں فرانس کی میزبانی میں ہونے والے جی 7 سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کیا۔ ہندوستان کو سربراہی اجلاس سے قبل ہونے والی بات چیت اور تیاریوں میں فعال طور پر شرکت کی بھی دعوت دی۔ جہاں بنیادی طور پر عالمی معاشی عدم توازن سے نمٹنے اور بین الاقوامی شراکت داری اور یکجہتی کے لیے ایک نئے نمونے کی وضاحت کرنے جیسے اہم مسائل پر تبادلہ خیال ہوگا۔

حکمت عملی سے اختراع تک

ہندوستان-اسرائیل رشتوں میں توسیع

وزیراعظم نریندر مودی کادورہ اسرائیل ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے۔اس دورے نے واضح کیاکہ ہندوستان اپنی آزاداور متوازن سفارت کاری کے تحت قومی مفادات کوترجیح دیتے ہوئے عالمی شراکت داری کومضبوط بنانے کے لیے پر عزم ہے۔دفاع، زراعت، آبی بندوبست، اختراع اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں تعاون نے نئی رفتار حاصل کی اور ہندوستان-اسرائیل تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری کے ایک نئے دور میں داخل ہوئے۔

حکومت ہند نے گرچہ 1950 میں اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہو لیکن دونوں ممالک کے درمیان تعلقات دوہزار سال سے بھی زیادہ پرانے ہیں۔بُک آف ایسٹر میں ہندوستان کا تذکرہ 'ہودو' کے طور پر ملتا ہے اور قدیم زمانے میں تلمود میں ہندوستان کے ساتھ تجارت کی تفصیلات بھی درج ہیں۔اب وزیراعظم نریندر مودی نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان اور اسرائیل کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ گجرات کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے 2006 میں، وہیں وزیراعظم بننے کے بعد پہلی بار 2017 میں اور اب 25 اور 26 فروری 2026 کو ایک بار پھر سے وزیراعظم مودی کے اسرائیل دورے نے دونوں ملکوں کے رشتوں کو

> **مغربی ایشیا میں امن اور استحکام سے ہندوستان کے براہ راست سلامتی کے مفادات وابستہ ہیں۔اس لیے ہم نے شروع سے ہی مذاکرات اور پرامن حل کی حمایت کی ہے۔یہی گلوبل ساؤتھ اور پوری انسانیت کی پکار ہے۔**
>
> *-نریندر مودی، وزیراعظم*

دونوں ممالک کے درمیان اہم اعلانات

- تعلقات کو اسٹریٹیجک شراکت داری کی نئی سطح پر لے جانا۔
- سائنس اور ٹیکنالوجی کی مشترکہ کمیٹی (جے سی ایم) کو وزارتی سطح پر اپ گریڈ کرنا۔
- قومی سلامتی کے صلاح کاروں کی قیادت میں اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تعاون کے اقدامات۔
- مالی مکالمہ (فنانشیل ڈائیلاگ)
- ٹیک-گیٹ وے اقدام۔
- زرعی تحقیق میں 20 مشترکہ فیلو شپس۔
- مشترکہ تحقیق کے لئے دونوں فریقوں کی شراکت میں اضافہ۔
- اگلے 5 برسوں میں 50,000 ہندوستانی کارکنوں تک کا کوٹہ۔
- انڈیا-اسرائیل اکیڈمک کوآپریشن فورم۔
- ہندوستان - اسرائیل پارلیمانی دوستی گروپ

مفاہمت نامہ اور معاہدہ

- جیو سروے اور دریافت کے شعبے میں تعاون۔
- نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس کی ترقی کے لیے تعاون۔
- سال 2026-2029 کی مدت کے لیے ثقافتی تبادلے کا پروگرام۔
- یو پی آئی کے نفاذ پر این پی سی آئی انٹر نیشنل اور ایم اے ایس اے وی کے درمیان معاہدہ۔
- انڈیا-اسرائیل انوویشن سنٹر فار ایگریکلچر (آئی آئی این سی اے) کے قیام کا معاہدہ۔
- افق اسکیننگ کے شعبے میں تعاون۔
- ماہی گیری اور آبی زراعت۔
- انٹر نیشنل فنانشیل سروسز سینٹر اتھارٹی اور اسرائیل سیکورٹی اتھارٹی کے درمیان تعاون۔
- کامرس اور سروسز سیکٹر میں لیبر موبلٹی کے نفاذ پر پروٹوکول۔
- مینو فیکچرنگ سیکٹر میں لیبر موبلٹی کے نفاذ پر پروٹوکول۔
- ریسٹورنٹ سیکٹر میں لیبر موبلٹی کے نفاذ پر پروٹوکول۔
- مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے تعلیم کے فروغ میں تعاون۔
- اسرائیلی انسٹی ٹیوٹ آف کمرشیل آربٹریشن اور انڈین کونسل آف آربٹریشن کے درمیان تعاون۔
- چوتھے انڈیا-اسرائیل سی ای او فورم کی رپورٹ کی پیشکش۔
- نالندہ یونیورسٹی اور ہیبرو یونیورسٹی آف یروشلم (ایچ یو جے آئی) کے درمیان معاہدہ۔
- ہندوستان میں انڈیا-اسرائیل سائبر سنٹر آف ایکسی لینس کا قیام۔
- مصنوعی ذہانت (اے آئی) میں تعاون پر معاہدہ۔

نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ نو سال قبل وزیر اعظم نریندر مودی اسرائیل کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بنے تھے۔

اپنے دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اسرائیل کی 'کنیسٹ' سے خطاب کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بھی بنے۔ وزیر اعظم مودی اور ہندوستان کے اعزاز میں کنیسٹ کو ہندوستانی رنگوں سے روشن کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم مودی کی ایک بات نے کنیسٹ میں ان کے خطاب کو خاص بنا دیا، جب انہوں نے کہا کہ میری ولادت اسی دن یعنی 17 ستمبر 1950 کو ہوئی تھی، جس دن ہندوستان نے اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان آپ کے دکھ کو محسوس کرتا ہے، اس لئے آپ کے دکھ میں شامل ہے۔ ہندوستان اس وقت اور مستقبل میں بھی اسرائیل کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔

کوئی بھی مقصد معصوم شہریوں کے قتل کو جائز قرار نہیں دے سکتا۔ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہندوستان نے بھی ایک طویل عرصے تک دہشت گردی کا دکھ برداشت کیا ہے۔ 26/11 کے ممبئی حملے بھی یاد ہیں، جن میں بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں۔ ان حملوں میں ہلاک ہونے والوں میں اسرائیلی شہری بھی شامل تھے۔ اسرائیل کی طرح ہی، دہشت گردی کے

”اسپیکر آف دی کنیسٹ میڈل“ سے سرفراز

وزیر اعظم نریندر مودی کو ”اسپیکر آف دی کنیسٹ“ سے نوازا گیا۔ اسرائیل کی پارلیمنٹ میں کنیسٹ نے ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے تعاون کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بنے۔ اسے کنیسٹ کا اعلیٰ ترین اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے یہ اعزاز 140 کروڑ ہندوستانیوں اور ہندوستان-اسرائیل دوستی کو وقف کیا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تکنیکی نمائش کا دورہ

وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف شعبوں میں اسرائیلی اختراعات کی نمائش کرنے والی ایک نمائش کا دورہ کیا۔ نمائش میں ایگری ٹیکنالوجی، واٹر ٹیکنالوجی، کلائمیٹ ٹیکنالوجی، ہیلتھ بائیو ٹیکنالوجی، اسمارٹ موبلٹی، مصنوعی ذہانت، سائبر سیکورٹی اور کوانٹم ٹیکنالوجیز میں مہارت رکھنے والی سرکردہ کمپنیوں اور تحقیقی اداروں کو شامل کیا گیا تھا۔

دونوں ممالک کے مشترکہ بیان میں ان موضوعات پر زور

وزیر اعظم مودی کے دورہ اسرائیل کے دوران دونوں ممالک کے درمیان ملاقات کے بعد جب مشترکہ بیان جاری کیا گیا تو مشترکہ بات چیت کے مرکزی موضوعات تھے... امن، اختراع اور خوشحالی کے لیے خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری، مستقبل میں ساتھ، دفاع اور سلامتی، ٹیکنالوجی اور اختراع، سائبر سیکورٹی، تجارت، سرمایہ کاری اور کنکٹیوٹی، زراعت، پانی اور ماحولیات کا تحفظ، دہشت گردی کا مقابلہ، امن کو فروغ دینا، پارلیمانی تعاون، عوام سے عوام کا تعاون، صحت اور تعلیم - مستقبل کو محفوظ بنانا۔

تنیں ہندوستان کی پالیسی بھی کسی دوہرے معیار کے بغیر، مسلسل اور دہشت گردی کو قطعی برداشت نہ کرنے کی رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے منظور شدہ غزہ امن اقدام، ایک راستہ دکھاتا ہے۔ ہندوستان نے اس اقدام کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسئلہ فلسطین کے حل سمیت یہ اقدام خطے کے تمام لوگوں کے لیے منصفانہ اور دیرپا امن کی ضمانت دیتا ہے۔

دوطرفہ تجارت میں کئی گنا اضافہ

حالیہ برسوں میں ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان دو طرفہ اجناس کی تجارت میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں ممالک کی ٹیمیں ایک اولوالعزم آزاد تجارتی معاہدے کے لیے سخت محنت کر رہی ہیں۔ انڈیا-ویسٹ ایشیا-یوروپ اکنامک کوریڈور اور انڈیا، اسرائیل، یو اے ای اور امریکہ کے درمیان I2U2 فریم ورک سمیت مختلف ڈھانچوں میں بھی قریب سے کام کرے گا۔ درست آبپاشی اور پانی کے بندوبست میں اسرائیل کی مہارت نے ہندوستان کے زرعی طریقوں کو بدل دیا ہے۔ ہندوستان میں 43 سینٹر آف ایکسیلنس قائم کیے گئے ہیں، جن میں 5 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو ٹریننگ دی گئی ہے۔ اب ان مراکز کی تعداد 100 تک بڑھانے کا ہدف ہے تاکہ لاکھوں کسانوں اور ماہی گیروں کو فائدہ مل سکے ▪

میڈیاکارنر

X

PMO India
@PMOIndia

पिछले एक दशक में infrastructure पर हमारा बहुत focus रहा है।
हमने सोच-समझकर ये फैसला किया कि भारत का विकास... Highways, Railways, Ports, Digital Network, Power Systems जैसे ठोस Assets को तैयार करके ही होगा।

ये आने वाले कई दशकों तक Productivity पैदा करेंगे।

इसी वजह से Public Capital Expenditure लगातार बढ़ाया जा रहा है: PM @narendramodi

Rajnath Singh
@rajnathsingh

प्रधानमंत्री श्री @narendramodi की अध्यक्षता में हुई केंद्रीय कैबिनेट की बैठक में कच्चे जूट की MSP को ढ़ाई गुना बढ़ाकर ₹5,925 प्रति क्विंटल करने का निर्णय लिया गया है। यह निर्णय जूट किसानों की आमदनी में वृद्धि करेगा और किसानों के आर्थिक सशक्तिकरण को बढ़ावा देगा।

Amit Shah
@AmitShah

अतिक्रमण से, घुसपैठ से होने वाला डेमोग्राफी बदलाव किसी भी देश की संस्कृति, इतिहास और भूगोल, तीनों के लिए बहुत खतरनाक होता है। मोदी सरकार इसका स्थायी समाधन करेगी।

Nitin Gadkari @nitin_gadkari

Union Cabinet Committee on Economic Affairs, chaired by Prime Minister Shri @narendramodi Ji, has approved the Minimum Support Price (MSP) for Raw Jute for the Marketing Season 2026-27.

Ashwini Vaishnaw
@AshwiniVaishnaw

Global AI leaders uniting at the AI Impact Summit, to discuss and bring out AI's real impact on society.

Shaping AI for humanity: responsibly, inclusively, and at scale.

Kiren Rijiju
@KirenRijiju

हमारी कार्य-संस्कृति है कि जिस काम का शिलान्यास किया जाए, उसे पूरा करने के लिए दिन-रात एक कर दिया जाए।
इसलिए, अब परियोजनाएं पहले की तरह लटकती, भटकती नहीं हैं।
नमो भारत या मेट्रो सेवा, दोनों का शिलान्यास करने का अवसर आप सब ने मुझे दिया था, और आज मुझे ही इनके लोकार्पण का भी सौभाग्य मिला है: माननीय प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी

दिल्ली से मेरठ अब 55 मिनट में

82 किमी लंबे नमो भारत कॉरिडोर पर ट्रेनें ने पकड़ी रफ्तार

सर्वाइकल कैंसर से जंग का आगाज

प्रधानमंत्री मोदी ने शुरू किया देशव्यापी एचपीवी टीकाकरण अभियान

1.20

कांग्रेस को कभी माफ नहीं करेगा देश : मोदी

पीएम सूर्य घर से 30 लाख घर हुए रोशन, ऊर्जा क्रांति की ओर बढ़ता भारत

भारत के पास अद्भुत क्षमताएं...एआई के इस्तेमाल पर दुनिया को दिखाई दिशा : मोदी

मन की बात : समिट की सफलता पर देशवासियों को दी बधाई, पांडुलिपियों और इतिहास को किया जा रहा संरक्षित

प्रधानमंत्री ने साणंद में सेमीकंडक्टर संयंत्र का उद्घाटन किया, कहा

भारत अब सक्षम है, प्रतिस्पर्धी और प्रतिबद्ध है

भारत और इस्राइल विशेष रणनीतिक साझेदार, मुक्त व्यापार समझौता जल्द

कनेक्टिविटी में आएगी क्रांति, अर्थव्यवस्था को बढ़ावा मिलेगा, रोजगार बढ़ेंगे और लोगों का जीवन बदलेगा

नेतन्याहू संग टेक, मिडिल ईस्ट के ताजा हालात पर चर्चा की: मोदी

شہید دیوس: 23 مارچ

بھگت سنگھ، سکھ دیو اور راج گرو کو ممنون قوم کا خراج عقیدت

’قومی مفاد سب سے اہم‘ کے محرک

ماں بھارتی کے لئے عظیم قربانی دینے والے شہید بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو نے اپنی زندگی سے یہ ثابت کر دیا کہ حب الوطنی سے بڑا کوئی فرض نہیں ہوتا۔ 23 مارچ 1931 کو انگریزوں نے ان تین بہادر مجاہدین آزادی کو پھانسی دے دی تھی۔ ان ہیروز کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہر سال 23 مارچ کو شہید دیوس کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اپنی بہادری اور طاقتور افکار سے نوجوانوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کر، ملک گیر سطح پر تحریک آزادی کی شمع روشن کرنے والے بھگت سنگھ، سکھ دیو اور راج گرو کی قربانی عہد - عہد تک ہم وطنوں کو ’قومی مفاد سب سے اہم‘ کی ترغیب دیتی رہے گی۔

> ملک بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو ان کی عظیم قربانی پر خراج عقیدت پیش کر رہا ہے۔ آزادی اور انصاف کے لیے ان کی بے خوف کوشش ہم سبھی کو متاثر کرتی ہے
>
> — نریندر مودی، وزیر اعظم

نیو انڈیا سماچار پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 MARCH 16-31, 2026

RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: March 06,2026 Pages-52)

Urdu
Vol. 6, Issue-18

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Published:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003